سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2019

جمعۃ المبارک، 20-دسمبر 2019

(یوم الجمع، 22-ربیع الثانی 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: سترہواں اجلاس

جلد 17 : شمارہ 3

211

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 20-دسمبر 2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ اوقاف ومذہبی امور)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:-

(i) لاہور رنگ روڈ اتھارٹی، کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس کی سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے سال 17-2016

(ii) میٹرو بس پراجیکٹ ملتان کی تعمیر، ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے سال 17-2016

نوٹ: درج بالا آڈٹ رپورٹوں کی نقول مورخہ 29-نومبر 2019 کو پہلے ہی فراہم کر دی گئی ہیں۔

213

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا سترہواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 20۔ دسمبر 2019

(یوم الجمع، 22۔ ربیع الثانی 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بج کر 40 منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿۱۴﴾ وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ﴿۱۵﴾ بَلۡ
تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۱۶﴾ وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿۱۷﴾ اِنَّ
ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبۡرٰھِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾

سُوۡرَۃُ الأعلی آیات 14 تا 19

بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (14) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (15) مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (16) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (17) یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18) (یعنی) ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں (19)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبولﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

اکو ای حیاتی دا معیار ہونا چاہی دا
اللہ دے حبیبؐ نال پیار ہونا چاہی دا
ابوبکر صدیقؓ نے اے دسیا اے دوستو
سب کچھ سوہنے تو نثار ہونا چاہی دا
آقاؐ جدوں یاد کرو اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا
حسنؓ حسینؓ توں جندجان وار کے
علیؓ دے غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

سوالات

(محکمہ اوقاف ومذہبی امور)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ اوقاف و مذہبی امور سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !سوال نمبر 785 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: محکمہ اوقاف کی اراضی سے
حاصل آمدن اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

***785: جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ کے دربار پر زائرین کے لئے جو لفٹ لگائی گئی ہے کیا وہ اس وقت چالو حالت میں ہے اس پر کتنی لاگت آئی ہے اور اس سے روزانہ کتنے زائرین مستفید ہوتے ہیں؟

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کہاں کہاں واقع ہے، اس سے کتنی آمدن حاصل ہو رہی ہے اس اراضی میں سے کتنی لیز پر ہے اور اس سے کتنی آمدن ہو رہی ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف ضلع ساہیوال میں بہت ساری اراضی پر ناجائز قابضین قابض ہیں، یہ کب سے قابض ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اور زمین واگزار کیوں نہیں کروائی گئی، اس میں کیا امر مانع ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) دربار شریف پر نصب شدہ لفٹ چالو حالت میں ہے۔ دربار شریف پر تنصیب کردہ لفٹ پر -/99,65,150 روپے کے اخراجات آئے۔ دربار شریف پر تنصیب کردہ لفٹ سے معذور اور زائرین روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 150 / 100 جبکہ جمعرات، جمعہ اور اتوار کو تقریباً 400 / 300 لوگ مستفید ہوتے ہیں۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کل زرعی اراضی 142 ایکڑ 4 کنال 2 مرلے ہے جو کہ سالانہ لیز پر ہے جس کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان سے سال 19-2018 کے دوران زرپٹہ کی مد میں سالانہ آمدن مبلغ -/24,57,114 روپے ہوئی ہے جبکہ کمرشل پراپرٹی میں کل 401 یونٹس شامل ہیں جن سے سال 19-2018 میں کل کرایہ / منتقلی کرایہ داری سے مبلغ -/71,37,526 روپے کی آمدن ہوئی۔ اس طرح سرکل ساہیوال میں زرعی اور کمرشل اراضی سے کل مبلغ -/95,94,640 روپے آمدن حاصل ہوئی۔

(ج) ضلع ساہیوال میں کل 74 ایکڑ سکنی اور زرعی رقبہ زیر قبضہ ہے۔

1) دربار حضرت شاہ مدار ساہیوال سے ملحقہ وقف رقبہ تعدادی بیس ایکڑ تین کنال 13 مرلے پر ناجائز قابضین قابض ہیں جنہیں مقامی بااثر لوگوں کی پشت پناہی حاصل ہے اس وقت ناجائز قابضین نے عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ ملتان بنچ سے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے اور کیس ہذا عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

2) وقف حضرت مظفر شاہ ساہیوال سے ملحقہ رقبہ 35 ایکڑ چار کنال سات مرلے محکمہ اوقاف کے نام انتقال درج کراتے ہوئے مورخہ 2019-10-04 کو قبضہ حاصل کر لیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ بقیہ اٹھارہ ایکڑ وقف رقبہ سکنی ناجائز قابضین پر مشتمل ہے جو ضلعی انتظامیہ کی مدد سے جلد واگزار کروالی جائے گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جز(ج) کے حوالے سے یہ پوچھا گیا تھا کہ ناجائز قابضین کون کون سے ہیں اور کب سے قابض ہیں یہ بتا دیں اس حوالے سے انہوں نے کچھ نام لکھے ہوئے ہیں یہ ذرا ہاؤس کو بتا دیں کہ کتنی زمین ہے اور کب سے اس پر ناجائز قابضین ہیں اور یہ کب تک واگزار کروالی جائے گی ؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور(جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین!یہ تقریباً74ایکڑ رقبہ ہے جس میں بتایا ہے کہ 20ایکڑ 3کنال پر ناجائز قابضین ہیں جنہیں مقامی بااثر لوگوں کی پشت پناہی حاصل ہے ہم نے ڈسٹرکٹ لیول پر جو انٹی کرپشن یا انٹی انکروچمنٹ سیل ہے اُس کو لوکل ضلعی انتظامیہ کی مدد کے لئے قائم کر دیا ہے اُن کو نوٹسز جاری کر دیئے گئے ہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ جلد از جلد ہی اُس کو واگزار کروانے کی مکمل کوشش کی جائے گی۔

جناب چیئرمین: جی، آپ کا کوئی ضمنی سوال ہے ؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !یہ تو میں نے پڑھ لیا تھا۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری نے assurance دی ہے کہ انٹی کرپشن اس حوالے سے۔۔۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !میں نے ضمنی سوال یہ کیا تھا کہ یہ جو رقبہ ہے یہ کب سے ناجائز قابضین کے زیر استعمال ہے اور اُس پر آج تک کیا کیا کارروائی کی گئی ہے اور اس کو کب تک واگزار کروائیں گے اور میں آپ کو تکلیف دینا چاہتا ہوں کہ وہ رپورٹ پڑھ لیں اس میں جو بااثر سیاسی لوگ ہیں وہ کون کون سے ایسے لوگ ہیں جن پر آج نئے پاکستان میں بھی قابو نہیں پایا جا رہا اور جو سرکاری زمین ہے وہ اُس کو استعمال کر رہے ہیں اِس بارے میں ہاؤس کو بتا دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ اس کو کب تک واگزار کروائیں گے ؟

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ سیاسی لوگوں کا ذکر نہیں ہے بااثر لوگوں کا ذکر ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں پڑھ کر بتا دیتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، پڑھ لیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! یہ جو جواب ہے اس کو پڑھ لیں اس میں clear-cut لکھا ہے کہ وقف اراضی 20 ایکڑ 3 کنال 13 مرلے ملحقہ دربار حضرت شاہ مدار پر متولیان نے سیاسی اثرورسوخ اور مقامی ایم این اے کی پشت پناہی لکھا ہے نام نہیں لکھا کہ کون ہے کس کی سیاسی پشت پناہی ہے۔

جناب چیئر مین: ضمنی سوال تو یہ تھا کہ اس کو کب تک خالی کروائیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! نہیں وہ یہ بھی بتائیں کہ کس کس کی سیاسی پشت پناہی ہے؟

جناب چیئر مین: یہ آپ کا دوسرا ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! آپ دوسرا سوال مان لیں لیکن میرا تو پہلا ہی سوال چل رہا ہے آپ اس کو دوسرا کہہ لیں تیسرا کہہ لیں میں مان لوں گا آپ چیئر مین ہیں۔

جناب چیئر مین: جی، ان کا یہ دوسرا سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! یہ ابھی پہلا سوال ہی ہے میں نے اپنے پہلے ہی سوال میں یہ پوچھا ہے کہ یہ کون سے ایسے سیاسی بااثر لوگ ہیں جن کو آج تک نئے پاکستان میں، ریاست مدینہ میں بھی اس کو clear نہیں کر رہے اور یہ اسے کب تک واگزار کروائیں گے؟

جناب چیئر مین: جی، پارلیمانی سیکرٹری! آپ اس اراضی کو کب تک واگزار کروائیں گے معزز ممبر کو کوئی ٹائم فریم دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئر مین! اُس کا ٹائم فریم یہ ہے کہ اُس کا کیس ہائی کورٹ ملتان بنچ میں چل رہا ہے جب تک کوئی عدالتی فیصلہ نہیں آتا اس وقت تک ہم کوئی time frame نہیں دے سکتے۔

جناب چیئر مین: یہ معاملہ sub- judice ہے اس لئے ابھی خالی نہیں ہو سکتا۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! میرے سوال کے جز (ج)(2) میں جواب دیا گیا ہے کہ 35 ایکڑ چار کنال سات مرلے رقبے پر قبضہ ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس رقبے کا کیا status ہے اور اس رقبے کا قبضہ یہ کب تک واگزار کروالیں گے؟

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! اس رقبے کا انہوں نے بتایا ہے کہ قبضہ حاصل کر لیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! نہیں، آپ اس کا پورا جواب پڑھ لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! وہاں پر کافی لوگ رہائش پذیر ہیں جو کہ حکومتی پالیسی وزیراعظم کے حکم کے مطابق جو غریب لوگ کسی ایسی جگہ پر بیٹھے ہیں جہاں پر ان کے گھر بنے ہوئے ہیں، ان کو فی الحال کچھ نہ کہا جائے لہٰذا اس پالیسی کے تحت ہم کوئی time frame نہیں دے سکتے جو بھی گورنمنٹ کی پالیسی آئے گی انشاءاللہ تعالیٰ اس کے مطابق ہی عملدرآمد کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! جیسا کہ انہوں نے وزیراعظم کے حکم کے مطابق پالیسی کا ذکر کیا ہے اس کی ہمیں خوشی ہے تو میں وہاں پر تمام زمینیں واگزار کروانا نہیں چاہتا بلکہ اس طرح کر لیتے ہیں کہ یہ بتادیں کہ جو لوگ وہاں پر ناجائز قابضین ہیں ان کے نام کب تک یہ گھروں کی ملکیت کر دیں گے جو کہ اتنے عرصے سے وہاں پر رہائش پذیر ہیں۔ اگر یہ اس طرح کی پالیسی بنانا چاہتے ہیں تو یہ بھی خوشی کی بات ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! چلیں، جو بھی پالیسی آجائے گی وہ آپ کو بتادیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! یہ معاملہ تو sub-judice نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! جب کوئی پالیسی آجائے گی تو وہ بتادیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! اگر آپ میرا ضمنی سوال ہی نہیں سننا چاہتے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔ آج جمعۃ المبارک ہے اور پورا ہاؤس خالی پڑا ہے۔ آپ میرا ہی سوال نہیں سن رہے میں تو اتنی دلچسپی سے صبح صبح آیا ہوں اور آپ میرے سوال کو ایسے ہی فارغ کر رہے ہیں۔

MR CHAIRMAN: Malik Sahib: Go easy on young man.

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! Ok sir. میں آپ کے توسط سے پارلیمانی سیکرٹری سے پوچھنا چاہتا ہوں جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے وزیراعظم اور ریاست مدینہ کی گورنمنٹ یہ چاہ رہی ہے کہ ان غریب لوگوں کو وہاں سے نہیں نکالنا تو یہ کب تک ان غریب غرباء لوگوں کو جو عرصہ دراز سے وہاں پر بیٹھے ہیں ملکیتی حقوق دے دیں گے؟

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری! کیا ملکیتی حقوق دینے کے حوالے سے گورنمنٹ کی کوئی پالیسی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! گورنمنٹ کی جو بھی پالیسی آئے گی اسی کے مطابق عملدرآمد ہو گا لیکن فی الحال ایسی کوئی بھی پالیسی موجود نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! ایسی کوئی پالیسی موجود نہیں ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! سوال نمبر 834 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں اولیاء کرام کے مزارات
اور ان سے حاصل ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

***834: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں اولیاء کرام کے کتنے مزار ہیں؟

(ب) ان مزاروں سے سالانہ کتنی رقم بطور چندہ اکٹھا ہوتی ہے اور چندے سے اکٹھی ہونے والی رقم کہاں جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مزاروں سے اکٹھی ہونے والی چندے کی رقم کی بندر بانٹ ہوتی ہے، اس بابت حکومت کیا حکمت عملی اپنا رہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) لاہور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام 115 اولیاء کرام کے مزارات ہیں۔

(ب) سال 2017-18 میں لاہور ڈویژن کے مزارات میں -/46,28,02,532 روپے آمدن ہوئی ہے نیز مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 کے سیکشن 18 کے تحت تشکیل کردہ اوقاف فنڈ میں جمع کروائی جاتی

ہے جسے چیف ایڈ منسٹریٹر او قاف چلاتے ہیں نیز او قاف فنڈ میں جمع ہونے والی رقم سے محکمہ ہذا کے جملہ اخراجات کئے جاتے ہیں۔

(ج) یہ بات غلط ہے کہ مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن کی بندر بانٹ ہوتی ہے۔ پنجاب وقف پراپرٹی آرڈیننس کی شق نمبر 4(3)II کے مطابق مزارات پر رکھے گئے کیش بکس پر تین عدد تالے (ایک مینجر، ایک نیشنل بنک، ایک ڈسٹرکٹ خطیب او قاف کی طرف سے لگائے جاتے ہیں) اور ان تینوں نمائندگان کی موجودگی میں چیف ایڈ منسٹریٹر او قاف پنجاب سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق کیش بکس کشادگی کا عمل ان نمائندگان کی موجودگی عمل میں کیا جاتا ہے۔

جناب چیئر مین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! میرے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ 115 مزارات کی ٹوٹل آمدن تقریباً 46 کروڑ 28 لاکھ روپے ہے تو میرا ضمنی سوال جز (ب) کے حوالے سے یہ ہے کہ یہ جو رقم اکٹھی ہوئی ہے یہ کس کس مزار کی تعمیر و مرمت میں خرچ کی گئی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے او قاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ہم نے جواب میں لکھا ہے کہ 46 کروڑ 28 لاکھ 2 ہزار 532 روپے مزارات کی آمدن ہوئی ہے اگر انہیں اس رقم کے اخراجات کی تفصیل چاہئے تو وہ بھی میں محترمہ کو provide کر دوں گا۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! ٹھیک ہے یہ مجھے بتادیں کہ یہ رقم کس کس مزار پر کتنی کتنی خرچ کی گئی ہے؟

جناب چیئر مین: محترمہ! آپ اس حوالے سے fresh question دے دیں تو آپ کو تفصیل فراہم کر دی جائے گی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے او قاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! اس حوالے سے ہمارے پاس جو بھی ریکارڈ ہے وہ محترمہ کو فراہم کر دیا جائے گا۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! میرا اگلا ضمنی سوال جز (ج) کے حوالے سے ہے کہ جس میں کہا گیا ہے کہ کیش بکس میں یہ رقم جمع کی جاتی ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ ان کا کوئی اکاؤنٹ بھی exist کرتا ہے یا اس کا کوئی ریگولر آڈٹ ہوتا ہے کہ جو رقم کیش بکس میں جمع ہوتی ہے تو

This is a huge amount of money. So how, is this money being split between people is there any audit that is being done? Is there any account in which the money is going to?

اس رقم کو کس طرح سے split کیا جاتا ہے،

I think it's a very serious question that needs to be raised?

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف اور سیکرٹری اوقاف کے under یہ ڈیپارٹمنٹ آتا ہے جیسا کہ معزز ممبر نے پڑھ ہی لیا ہے کہ ان کیش بکسز پر تین قسم کے تالے نیشنل بنک، ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف اور ایک چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کی بنائی ہوئی ٹیم کے شیڈول کے مطابق ہی ان کیش بکسز کو کھولا جاتا ہے اور اسی ٹیم کی موجودگی میں اس رقم کی counting کی جاتی ہے اور پھر اس رقم کو نیشنل بنک کے اکاؤنٹ میں submit کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال جناب محمد افضل کا ہے۔

جناب نصیر احمد: میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! سوال نمبر 855 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب محمد افضل کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولپور ڈویژن میں اوقاف کی اراضی
اور عمارات پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*855: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن میں اوقاف کی کتنی اراضی اور عمارات پر ناجائز قبضہ ہے۔ ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر اوقاف کی پراپرٹی پر ناجائز قابضین ہیں تو حکومت ان سے مقبوضہ پراپرٹی واگزار کروانے اور ناجائز قابضین سے ناجائز قبضہ کی مدت کے مطابق معاوضہ / جرمانہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت نے مستقبل میں اوقاف پراپرٹی پر قبضہ ناممکن بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں، اگر ہاں تو ان اقدامات کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) محکمہ اوقاف نے ناجائز قابضین سے ملی بھگت کرنے والے کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) بہاولپور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کی 257 ایکڑ پانچ کنال اور پانچ مرلے اراضی پر ناجائز قبضہ ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف پراپرٹی پر موجود ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کرانے کے لئے پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 شق نمبر 8 کے تحت کارروائی کرتا ہے نیز ایسے ناجائز قابضین جو محکمہ کے رقبہ کو ناجائز کاشت کرتے ہیں ان سے سابقہ سال کی زر پٹہ پر 20 فیصد اضافہ کے ساتھ جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے ضلعی سطح پر انٹی انکروچمنٹ سیل قائم کیا گیا ہے جس کے تعاون سے اب تک ناجائز قابضین سے 9 ایکڑ سات کنال دس مرلے رقبہ واگزار کرایا جا چکا ہے نیز ناجائز قابضین کو پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 شق نمبر 8 کے تحت نوٹسز کا اجراء کیا جا چکا ہے اور ان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔

(د) بہاولپور ڈویژن میں فی الحال کسی ملازم کی ملی بھگت سامنے نہ آئی ہے۔ مستقبل میں اگر کوئی اہلکار ناجائز قابضین کی معاونت میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! بہاولپور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کی تقریباً 257 ایکڑ اراضی پر ناجائز قابضین بیٹھے ہیں اور آگے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ناجائز قابضین سے 9 ایکڑ اراضی واگزار کروائی گئی ہے اور ان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔ یہ مزید کارروائی سے کیا مراد ہے حکومت کیا کارروائی ان کے خلاف کر رہی ہے یا کر چکی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! وہاں پر ہمارے زونل ہیڈ کی طرف سے قابضین کو نوٹسز جاری کئے جا چکے ہیں اور اس کے بعد حکومت نے ڈسٹرکٹ لیول پر جو انٹی انکروچمنٹ سیل قائم کیا تھا اس کی مدد سے ان قابضین کو وہاں سے اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ اللہ کی ذات خیر کرے جلد از جلد اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! اس میں گزارش یہ ہے کہ اس ڈیڑھ سال میں 1700 کنال میں سے صرف 9 ایکڑ اراضی واگزار کروائی ہے اور یہاں جواب میں لکھ دیا گیا ہے کہ اس پر مزید کارروائی جاری ہے۔ اس مزید کارروائی کی پارلیمانی سیکرٹری نے جو definition کی ہے وہ نوٹسز جاری کرنا ہے۔ مطلب آپ کے بہاولپور ڈویژن میں 1700 کنال پر قبضہ ہوتا ہے اور پورے محکمے سے یہ کیسے ممکن ہے کہ کسی سرکاری ملازم کو اس بات کا علم نہ ہو کہ 1700 کنال پر قبضہ ہو رہا ہے۔ 1700 کنال اراضی پر قبضہ کروانے کے بعد آپ نوٹسز جاری کرتے ہیں تاکہ وہ عدالت جا کر stay حاصل کر سکیں اور محکمہ اس کے بعد ان کے خلاف کوئی کارروائی ہی نہ کر سکے جبکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ قبضہ کرنے کی پاداش میں محکمہ ان پر پرچہ کرواتا۔ یہاں پر کہیں بھی mention نہیں کہ کسی پر کوئی پرچہ کاٹا گیا یا کسی کو کوئی جرمانہ کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جناب نصیر احمد! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ کیا قبضہ کرنے والوں کو نوٹسز جاری کرنے ضروری ہیں یا ان کے خلاف مقدمہ بھی درج کروایا جا سکتا ہے۔

جناب چیئرمین! دوسرا یہ کہ 1700 کنال اراضی پر جب قبضہ کیا گیا تھا تو محکمہ اس وقت سویا ہوا تھا یا کدھر تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! پہلی بات یہ ہے کہ ڈیڑھ سال میں 1700 کنال اراضی میں سے 9 کنال واگزار کروائی گئی ہے تو یہ کوئی پچھلے ڈیڑھ سال میں 1700 کنال پر قبضہ بھی نہیں ہوا۔ یہ قبضہ بھی پچھلے کئی سالوں سے چلتا آرہا ہے اور جہاں تک نوٹسز جاری کرنے کی بات ہے تو نوٹسز جاری کرنے پڑتے ہیں۔

جناب چیئرمین! جہاں تک معزز ممبر نے بات کی ہے یہ قبضہ محکمے کی ملی بھگت سے ہوا ہے تو آپ کے پاس اگر کسی کے خلاف کوئی بھی evidence موجود ہے تو آپ ہمارے سامنے لائیں ہم انشاءاللہ تعالیٰ قانون کے مطابق ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کریں گے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 856 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1042 چودھری اشرف علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1063 جناب محمد افضل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1064 جناب محمد عبداللہ وڑائچ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1184 رانا محمد افضل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھی کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1187 بھی رانا محمد افضل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1445 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول

مزارات، مساجد، مارکیٹس و مدارس سے متعلقہ تفصیلات

*1445: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں کون کون سے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان کا رقبہ کتنا ہے ان کی آمدن و اخراجات سالانہ کیا ہیں، سالانہ ٹھیکہ زمین دربار وار بھی بتائیں نیز اگر کسی دربار کے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے تو اس سے آگاہ کریں مدوار تفصیل سال 18-2017 کی بتائیں؟

(ب) مذکورہ مزارات پر زائرین کے لئے کیا سہولیات دستیاب ہیں نیز سکیورٹی کا کیا انتظام ہے؟

(ج) ساہیوال میں کتنے مدارس و مساجد محکمہ اوقاف کے کنٹرول میں ہیں ان سے ملحقہ کتنی کمرشل مارکیٹس ہیں ان کی کتنی رہائشی اور کتنی زرعی اراضی ہے ان کے کرایہ داران جائز و ناجائز قابضین کتنے عرصہ سے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات کی تفصیل اور ان سے ملحقہ رقبہ، آمدن و اخراجات اور پٹہ زمین کی بابت تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز مزارات سے ملحقہ وقف رقبہ پر ناجائز قبضہ کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات پر زائرین کی سہولت کے لئے برآمدہ جات، وضو خانے اور واش روم وغیرہ تعمیر کئے گئے ہیں اور برآمدوں میں پنکھے لگائے گئے ہیں، اس کے علاوہ بڑے مزارات پر پانی پینے کے لئے الیکٹرک واٹر کولر نصب کئے گئے ہیں نیز ساہیوال میں مزارات پر سکیورٹی انتظامات کے ضمن میں تحریر ہے کہ دستیاب وسائل کے مطابق دربار حضرت خواجہ محمد پناہؒ پر زائرین کی چیکنگ کے لئے واک تھرو

گیٹ نصب شدہ ہے اور محکمہ ہذا کی طرف سے دو سکیورٹی گارڈ بھی تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں دربار خواجہ محمد پناہؒ اور دربار حضرت بابامست پر محکمہ پولیس کے اہلکاران بھی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جو دربار شریف پر آنے والے زائرین کی چیکنگ کرتے ہیں جبکہ بقیہ چھوٹے مزارات پر محکمہ اوقاف کی طرف سے ایک ایک اہلکار تعینات ہے جس کے ساتھ مقامی افراد کے تعاون سے والنٹیئرز کی مدد حاصل کرتے ہوئے زائرین کی چیکنگ کی جاتی ہے۔

(ج) ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول صرف ایک ہی مدرسہ (دارالنساء) ہے جو جامع مسجد غلہ منڈی ساہیوال میں واقع ہے جبکہ ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مساجد اور ان سے ملحقہ کمرشل، رہائشی اور زرعی جائیداد کی بابت تفصیل (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز ان پر جائز وناجائز قابضین کی تفصیل (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے پارلیمانی سیکرٹری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں میرے سوال کے جز (الف) کے مطابق ساہیوال میں کون کون سے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں اور ان مزارات پر زائرین کے لئے کیا کیا سہولیات دستیاب ہیں نیز سکیورٹی کا کیا انتظام ہے یہ مجھے بتادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! معزز ممبر کے سوال کے جز (الف) کا جواب جو بھی لسٹ کی صورت میں ہے وہ معزز ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور زائرین کی سکیورٹی کے حوالے سے داخلی یا خارجی راستوں پر محکمہ اوقاف کا ایک سکیورٹی گارڈ تعینات ہوتا ہے جس کے پاس میٹل ڈیٹیکٹر موجود ہوتا ہے۔ کئی دروازوں پر واک تھرو گیٹ لگائے گئے ہیں اور ہر آنے جانے والے شخص پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے اور جہاں پر سکیورٹی کے زیادہ issues ہوتے ہیں وہاں پر پولیس کو تعینات کیا جاتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ یہ جواب partially درست ہے لیکن مکمل طور پر یہ جواب غلط دیا گیا ہے۔ ساہیوال میں، میں نام لے کر آپ کو بتانا چاہتا ہوں جیسا کہ انہوں نے درباروں کے بارے میں بتایا ہے کہ دربار حضرت دائم چک نمبر 5L/75، دربار حضرت بابا مست چک نمبر 6R/99۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: ننانواں کیا ہوتا ہے؟

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! ذرا ننانوے کو explain کر دیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! شکریہ۔ دربار حضرت عبد اللہ شاہ چک نمبر 64/GD

سید حسن مرتضیٰ! مرشد ایہہ تساڈا ای کام ہے، میں پیراں دا کام کر رہیا آں میرا اپنا کام نہیں اے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! چار دربار یہ ہیں اور پانچواں دربار حضرت عبدالوہاب بخاری موضع جرماں، انہوں نے جواب دیا ہے کہ محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول ہیں، مزارات میں زائرین کی سہولت کے لئے برآمدہ، وضو خانے، بیت الخلا تعمیر کئے گئے ہیں، پنکھے لگائے گئے ہیں، پینے کے لئے پانی کے الیکٹرک واٹر کولر نصب ہیں، سکیورٹی کے پیش نظر مزارات پر واک تھرو گیٹ نصب ہیں اور محکمہ کی جانب سے سکیورٹی گارڈ بھی تعینات ہیں۔ ان چار درباروں سے متعلق تو یہ بالکل جھوٹ ہے یہاں پر کوئی ایسی سہولت نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! پلیز سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میرا یہ سوال ہی ہے۔ میرا یہ ضمنی سوال ہے کہ محکمے نے ایوان سے جھوٹ کیوں بولا ہے؟ آپ کوئی کمیٹی بنا دیں یا اپنا کوئی نمائندہ بھیج کر چیک کروا لیں۔ اگر ان مزارات پر یہ سہولتیں available ہوں تو آپ جو حکم کریں گے میں سزا بھگتنے کو تیار ہوں یا آپ تجویز کریں کہ محکمے نے جو غلط جواب دیا ہے اس کے لئے کیا کرنا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! اگر ان کو لگتا ہے کہ محکمے نے جو جواب دیا ہے وہ درست نہیں ہے تو آپ کوئی کمیٹی بنا دیں میں اور معزز ممبر جا کر visit کر لیں گے۔ درباروں کی فہرست کافی لمبی ہے، انہوں نے چار دربار پوائنٹ آوٹ کئے ہیں لیکن ہم نے تو مشترکہ طور پر بتایا ہے کہ اکثر درباروں پر یہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

جناب چیئرمین! ہم نے کسی دربار کو specify نہیں کیا کہ فلاں فلاں دربار پر یہ سہولتیں ہیں اگر پھر بھی جواب سے معزز ممبر مطمئن نہیں ہیں تو یہ ہمارے پاس تشریف لائیں ہم ان کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے، کمیٹی بنائیں گے جو وہاں visit کرے گی اور ان کی جو بھی شکایات ہوں گی وہ دور کی جائیں گی۔

جناب چیئرمین: کمیٹی بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ نے پانچ درباروں کا visit کرنا ہے تو پارلیمانی سیکرٹری اپنے ڈیپارٹمنٹ کا ایک آفیسر آپ کے ساتھ depute کر دیں گے جو آپ کے ساتھ جا کر visit کرے گا اور آپ verify کر لیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! آپ مہربانی فرمائیں، پارلیمانی سیکرٹری خود فرما رہے ہیں کہ کمیٹی بنا دیں لیکن آپ فرما رہے ہیں کہ کمیٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کیا تضاد ہے اور ریاست مدینہ میں کیا ہو رہا ہے؟

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! اتھارٹی کس کے پاس ہے؟ Chair کے پاس ہے یا پارلیمانی سیکرٹری کے پاس ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں on the floor of the House کھڑے ہو کر گزارش کر رہا ہوں کہ انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ سارا جھوٹ ہے۔

جناب چیئرمین: آپ نے جن پانچ درباروں کو پوائنٹ آوٹ کیا ہے آپ موقع پر جا کر verify کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں آپ کو دوبارہ عرض کر دیتا ہوں کہ محکمے نے جھوٹ بولا ہے اور ان کا یہ جواب غلط ہے۔ جیسے پارلیمانی سیکرٹری نے فرمایا ہے ان کی بات ٹھیک ہے لیکن محکمے نے سب درباروں کے بارے جواب دیا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ محکمے کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں ان کے جواب سے مطمئن نہیں ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ تحریک استحقاق لے آئیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! آپ کسی کی ذمہ داری لگائیں اور اسے کمیٹی کے سپرد کریں۔

جناب چیئرمین: ذمہ تو لگ گیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! ایسے ذمہ نہیں لگا۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! آپ تحریک استحقاق لے آئیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! یہ میرا ذاتی issue نہیں ہے بلکہ یہ تو پورے ہاؤس کا issue ہے کہ محکمے کی طرف سے ایوان میں غلط جواب آیا ہے۔ آپ حضرت عبدالوہاب بخاری کے دربار پر جا کر دیکھ لیں کہ وہاں پر کوئی لیبارٹری بلاک ہو، وہاں پر metal detector لگا ہو، کوئی بیت الخلا ہو، وضو خانہ یا برآمدہ ہو تو میں ذمہ دار ہوں اور آپ کا جو دل کرے سزا دیں۔ محکمے نے تو جھوٹ بولا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ کو offer دی گئی ہے کہ اگر آپ نے visit کرنا ہے تو آپ کے ساتھ محکمے کا ڈائریکٹر جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک: آپ سیکرٹری کو appoint کریں۔

جناب چیئرمین: نہیں تو آپ تحریک استحقاق لے کر آئیں ہم اسے entertain کریں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! یہاں تحریک استحقاق کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈائریکٹر کی کیا حیثیت ہے؟ آپ سیکرٹری اوقاف کو visit کے لئے appoint کریں چونکہ سیکرٹری محکمے کا نمائندہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! میرے جواب سے معزز ممبر مطمئن نہیں ہو رہے۔

جناب چیئرمین! میں نے بتایا ہے کہ ہم نے جواب میں جن سہولیات کا بتایا ہے وہ مشترکہ طور پر بتائی ہیں کہ اوقاف کی تحویل میں جو دربار ہیں ان میں اس طرح کی سہولیات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے چار درباروں کو specify کیا ہے، کمیٹی کا مقصد یہ ہے کہ میرے محکمے کے جس بندے کو آپ کہیں گے وہ معزز ممبر کے ساتھ جائے گا اور میں خود بھی معزز ممبر کے ساتھ جا کر visit کروں گا۔ اگر وہاں کوئی شکایات ہیں تو انہیں دُور کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! پارلیمانی سیکرٹری تو آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! آپ نے ہی کرنا ہے چونکہ آپ مالک ہیں۔

جناب چیئرمین: ابھی تو آپ سوال کر رہے تھے اور ابھی آپ مجھے مالک بنا رہے ہیں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! مجھے آپ کے موڈ سے لگ رہا ہے کہ آپ میرے اس سوال کو ویسے ہی فارغ کرنا چاہتے ہیں، میں کہتا ہوں کہ عوام کی خاطر اس سوال کو بچا لیا جائے۔ جیسے پارلیمانی سیکرٹری نے اپنی سٹیٹمنٹ دی ہے آپ اس پر کمیٹی بنا دیں اس میں بے شک ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کو لے جائیں جس پر انہیں اعتبار ہو۔ مناسب سمجھیں تو مجھے بھی وہاں پر بلا لیں اور اس وقت تک اس سوال کو pending کر دیں اور اس کی رپورٹ ایوان میں منگوا لیں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری نے آپ کو بڑی اچھی offer دی ہے وہ آپ کے ساتھ خود جانے کو تیار ہیں۔ آپ اس کے بعد انہیں invite کر لیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! آپ کے حکم پر میں ان کو host کروں گا۔

جناب چیئرمین: جی، بالکل آپ host کریں گے۔ شکریہ

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! رپورٹ آنے تک یہ سوال pending کر دیں۔

جناب چیئر مین: سوال pending نہیں ہو گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئر مین! گزارش ہے کہ دونوں صورتوں میں معزز ممبر کو مطمئن ہو جانا چاہیے۔

جناب چیئر مین! پہلی بات یہ ہے کہ جیسے آپ نے فرمایا کہ اس پر تحریک استحقاق لے آئیں اور ہاؤس کے رولز بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر اس معزز ایوان میں کوئی غلط جواب دیا جائے تو آپ تحریک استحقاق لے آئیں اور اگر اس میں آپ کا مؤقف درست ثابت ہوتا ہے تو محکمے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

جناب چیئر مین! دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح آپ نے انہیں offer دی ہے اور پارلیمانی سیکرٹری نے بھی فرمایا ہے کہ وہ ابھی محکمے کو direct کر دیتے ہیں اور اس سلسلے میں رپورٹ لے آتے ہیں اور رپورٹ ایوان میں پیش کر دیں گے کہ اصل صورتحال کیا ہے۔ اگر پھر بھی معزز ممبر مطمئن نہ ہوں تو پھر ان کا next جو cause of action ہو گا اس کے مطابق تعمیل کریں گے۔

جناب چیئر مین: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 1674 جناب علی عباس خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1700 محترمہ عابدہ بی بی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئر مین! سوال نمبر 1756 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی-148 میں محکمہ اوقاف کے تحت دکانوں اور بلڈنگز سے متعلقہ تفصیلات

***1756: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-148 لاہور میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنی دکانیں اور بلڈنگ ہیں۔ یونین کونسل وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ان دکانوں سے کتنا کرایہ ماہانہ وصول ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ دکانوں پر ناجائز قبضہ ہے محکمہ نے ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑوانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) پی پی-148 میں محکمہ اوقاف کی 36 دکانیں اور چار بلڈنگز ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان دکانوں سے مبلغ -/93,501 روپے ماہانہ کرایہ وصول ہوتا ہے۔

(ج) درج بالا دکانات میں سے بارہ دکانات ایسی ہیں جہاں کرایہ داران کی جگہ ناجائز قابضین کاروبار کر رہے ہیں۔ ان کو زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف لاہور زون کی جانب سے حسب ضابطہ نوٹسز دیئے جا چکے ہیں۔ ایسے ناجائز قابضین جو محکمانہ پالیسی کے مطابق شرائط پر پورا اترتے ہوں گے ان کے نام منتقلی کرایہ داری کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ دیگر سے دکانات خالی کروا کر ان کا نیلام عام کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! محکمے نے جز (ب) میں تحریر کیا ہے کہ 36 دکانوں اور چار بلڈنگز سے ماہانہ -/93,501 روپے کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا یہ کرایہ market based ہے اور ایک دُکان کا ماہانہ کتنا کرایہ بنتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! محکمانہ طور پر auction ہوتی ہے اور auction open bidding کے تحت ہی یہ دُکانیں کرایہ پر دی جاتی ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کرایہ market based میں ہو گا۔ اس کرایہ کو ہلکا پھُلکا رکھا جاتا ہے۔ ایک دُکان کا کتنا کرایہ بنتا ہے اس کی تفصیل میں معزز ممبر کو فراہم کر دوں گا۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! مجھے ہلکا پھلکا کی سمجھ نہیں آئی۔ ان کی ہلکا پھلکا سے کیا مراد ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف ومذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! میں نے کہا ہے کہ کرایہ مارکیٹ ریٹ سے match کرتا ہے لیکن ہمارے محکمہ کی پالیسی کے مطابق اس کی auction open bidding کے ذریعے ہوتی ہے یعنی open bidding کے ذریعے جو بھی highest bid دیتا ہے اسے کرایہ پر دُکان دے دی جاتی ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میری درخواست ہے کہ اس حوالے سے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ یہ کمیٹی سروے کروائے کہ وہاں پر پرائیویٹ مالکان کتنا کرایہ وصول کر رہے ہیں۔ وہاں پر پرائیویٹ مالکان بھی ہیں اور ان کا کرایہ مختلف ہے جبکہ منسٹر صاحب different بات کر رہے ہیں۔ یہ کمیٹی معلوم کرے کہ پرائیویٹ مالکان کتنا کرایہ وصول کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری! معزز ممبر نے ایک تجویز دی ہے اور اگر ممکن ہے تو اس پر غور کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف ومذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! معزز ممبر کی تجویز پر غور کر لیتے ہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور/ سماجی بہبود وبیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ محترمہ رابعہ نسیم فاروقی جو تجویز دے رہی ہیں اس بابت already وزیراعلیٰ پنجاب نے ایکشن لیا ہوا ہے اور انہوں نے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔

جناب چیئرمین! محکمہ اوقاف کی properties جو کہ commercial use ہو رہی ہیں ان کے optimal use کے لئے یہ کمیٹی کام کر رہی ہے تاکہ اس سے maximum کرایہ حاصل کیا جا سکے۔ یہ کمیٹی already بن چکی ہے اور کام کر رہی ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میں اس سوال پر مزید ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب چیئرمین: چلیں آپ آخری ضمنی سوال کرلیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! آخری نہیں بلکہ میں مزید دو ضمنی سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔ جز(ج) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ بارہ دُکانوں پر قبضہ ہے اور قبضہ واگزار کروانے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ کارروائی کب عمل میں لائی جائے گی؟ ہمارے معزز ممبر جناب نصیر احمد کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں رواں سال کے شروع میں ایوان کو بتایا گیا تھا کہ اوقاف کی پراپرٹی سے قبضہ واگزار کروانے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ اب سال ختم ہونے کو ہے لیکن یہ کارروائی ابھی تک عمل میں نہیں لائی جا سکی۔

جناب چیئرمین! میرے سوال کے جواب میں آج بھی وہی جواب دیا گیا ہے جو کہ ایک سال پہلے جناب نصیر احمد کے سوال کے جواب میں دیا گیا تھا۔ یہ بہت بڑا issue ہے۔

جناب چیئرمین! میری درخواست ہے کہ اس کا ریکارڈ نکلوایا جائے اور میرے سوال کو جناب نصیر احمد کے سوال کے ساتھ club کر کے ریکارڈ کا معائنہ کروائیں کہ محکمہ کا جواب کتنا حقائق پر مبنی ہے۔ یہ معاملہ کمیٹی کے سپرد ہونا چاہئے۔ کمیٹی دونوں سوالات کے جوابات کا جائزہ لے اور پھر محکمہ کے خلاف مناسب ایکشن تجویز کرے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! جز(ج) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ 12 دُکانات پر قبضہ ہے اور یہ قبضہ واگزار کروانے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایک سال پہلے یہی سوال جناب نصیر احمد نے کیا تھا اور اس کا بھی یہی جواب دیا گیا تھا۔

جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک سال کے بعد بھی ابھی تک یہ قبضہ کیوں واگزار نہیں کروایا گیا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! میری معزز بہن نے غالباً جواب کو صحیح طریقے سے پڑھا نہیں۔

جناب چیئرمین! جواب میں لکھا ہوا ہے کہ زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف کی طرف سے ان کو حسب ضابطہ نوٹسز جاری کئے جا چکے ہیں۔ محکمہ کی پالیسی کے مطابق اگر کوئی ناجائز قابضین بیٹھے ہیں۔ وہ اس دُکان یا جگہ کو قانونی طور پر اپنے لئے لینا چاہتے ہیں اور اگر وہ محکمہ کی شرائط و قواعد پر پورے اُترتے ہوں تو قانونی طریقے سے انہیں یہ دُکان یا جگہ hand over کر دی جاتی ہے لیکن اگر وہ شرائط و قواعد پر پورے نہیں اُترتے تو پھر اس دُکان یا جگہ کو نیلام عام کے لئے رکھا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1854 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

لاہور اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

1854*: چودھری اختر علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واقع اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین موجود ہے یہ رقبہ کتنا ہے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ زمین درگاہ حضرت میاں میرؒ صاحب کے نام پر ہے؟

(ب) مذکورہ زمین کے کتنے حصے پر ناجائز قابضین نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے نیز محکمہ نے اب تک کل رقبے میں سے کتنے حصے کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا ہے، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ رقبے کو مکمل طور پر ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کا 157 کنال آٹھ مرلے 130 مربع فٹ رقبہ موجود ہے نیز یہ بھی درست ہے کہ یہ رقبہ درگاہ حضرت میاں میرؒ کے نام پر ہے۔

(ب) بمطابق ریکارڈ کل رقبہ میں سے رقبہ تعدادی 52 کنال تین مرلے زیر قبضہ محکمہ اوقاف بشکل سیرت اکیڈمی بنی ہوئی ہے۔ رقبہ تعدادی 20 کنال 19 مرلے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ادارہ کو لیز پر دیا گیا۔ رقبہ تعدادی 14 کنال تین مرلے 181 مربع فٹ پر دربار، مسجد، قبرستان موجود ہے جبکہ 70 کنال دو مرلے 174 مربع فٹ پر ناجائز قابضین نے عرصہ زائد پچاس سال سے مکانات بنا رکھے ہیں۔

(ج) محکمہ اوقاف اس رقبہ کی محکمہ مال سے نشاندہی / حد براری کے لئے تحرک کر چکا ہے نقل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ رقبہ کی حد براری کے بعد یہ رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں لاہور اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین سے متعلقہ پوچھا ہے۔

جناب چیئرمین! اس کے جواب میں محکمہ نے بتایا ہے کہ اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی 157 کنال 8 مرلے 130 مربع فٹ رقبہ موجود ہے اور یہ رقبہ حضرت میاں میرؒ کے نام سے منسوب ہے۔ اس میں سے رقبہ تعدادی 20 کنال 19 مرلے ایک ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کو لیز پر دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا لیز پر دیا گیا رقبہ کسی پرائیویٹ ادارے کے نام ہے، یہ رقبہ کتنی مدت کے لئے اور کتنی قیمت پر لیز پر دیا گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور(جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! معزز ممبر نے اپنے ضمنی سوال میں جو کچھ پوچھا ہے اس کے لئے یہ نیا سوال دے دیں یا پھر میں یہ انفارمیشن محکمہ سے لے کر معزز ممبر کو بعد میں مہیا کر دوں گا۔ معزز ممبر کا ضمنی سوال اصل سوال سےrelated نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: چودھری اختر علی! آپ نے جو ضمنی سوال پوچھا ہے پارلیمانی سیکرٹری آپ کو اس سے متعلق تفصیل فراہم کر دیں گے۔

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! محکمہ نے جز(ب) میں جواب دیا ہے کہ اس کل رقبہ میں سے 70 کنال 2مرلے 174 مربع فٹ رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے۔ حضرت میاں میرؒ کا یہ شہری رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری مجھے ان ناجائز قابضین کی تعداد، ان کے نام اور کتنا کتنا رقبہ ان کے قبضہ میں ہے اس کی تفصیل بتا دیں؟

جناب چیئرمین: چودھری اختر علی! یہ تو fresh question بنتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور(جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! جتنی تفصیل معزز ممبر پوچھ رہے ہیں یہ fresh question بنتا ہے لیکن ان کی اطلاع کے لئے عرض کر دیتا ہوں کہ ہم نے اس رقبہ کی حد براری کے لئے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کو درخواست دی ہوئی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جب اس رقبہ کی حد براری ہو جائے گی تو ہم اس کو ناجائز قابضین سے واگزار کروائیں گے۔ وہاں پر ایک کچی آبادی آباد ہو چکی ہے۔ کچی آبادی کے پاس کتنا رقبہ ہے اس کا تعین حد براری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ حد براری کے لئے ایک procedure ہوتا ہے جب وہ مکمل ہو جائے گا تو پھر اس کی تفصیل معزز ممبر کو فراہم کر دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال جناب محمود الحق کا ہے۔

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! میں نے ابھی دو ضمنی سوال پوچھے ہیں اور مزید ایک ضمنی سوال پوچھ سکتا ہوں۔ میں ایک ممبر ہوں اور ممبر کو مطمئن کرنا لازمی ہے۔ ہم سوال اس لئے کرتے ہیں کہ محکمہ کے پارلیمانی سیکرٹری یا وزیر ہمیں مطمئن کریں۔ آپ ہمارا ایک سوال سنتے

ہیں، ابھی اس کا مکمل جواب آتا نہیں اور آپ اگلے سوال پر چلے جاتے ہیں۔ آپ ہمیں کہہ دیا کریں کہ ہم کوئی سوال پوچھا ہی نہ کریں۔

جناب چیئرمین: آپ نے جو سوال دیا ہے اس سے متعلق کوئی ضمنی سوال نہیں پوچھا بلکہ آپ نے دوسری تفصیلات مانگی ہیں۔ آپ کوئی مزید ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو پوچھ لیں۔ میں آپ کو موقع دے رہا ہوں کہ آپ تیسرا ضمنی سوال پوچھ لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! معزز ممبر اصل دیئے گئے سوال سے متعلق ضمنی سوال پوچھ سکتے ہیں۔ یہ تو سارے fresh questions کر رہے ہیں۔

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! میں نے اپر مال سکیم سے related ہی ضمنی سوال پوچھے ہیں اور یہ پوچھنا میرا حق ہے۔

جناب چیئرمین: چودھری اختر علی! آپ نے جو سوال کیا ہے اُس کو تھوڑا سا پڑھ لیں۔ کل بھی اسی طرح ہوا تھا۔

چودھری اختر علی: جناب چیئرمین! میرے سوال کا جو جواب آیا ہے میں اُسی سے پوچھ رہا ہوں کہ پچاس سالوں سے یہ جو ناجائز قابضین بیٹھے ہوئے ہیں اور میرے علم کے مطابق وہاں پر چار چار، پانچ پانچ کنال کی کوٹھیاں ہیں اور آج تک کسی ایک آدمی کو نوٹس جاری نہیں ہوا۔ محکمے نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے تو اُس بارے میں عوام کو بتائیں۔ محکمے کی طرف سے یہ کہہ دینا کہ حد براری ہو رہی ہے تو یہ حد براری کب ہو گی؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! حد براری ضلعی حکومت نے کرنی ہے تو ضلعی حکومت کی جب ہمارے پاس رپورٹ آئے گی تو ہم نے اُس کے مطابق اگلی کارروائی کرنی ہے۔ وہاں پر گھر تعمیر ہیں تو میں اس کا time frame کس طرح دے سکتا ہوں؟

جناب چیئرمین! اگر یہ بات میرے محکمہ کی ہوتی تو میں ضرور time frame دیتا کیونکہ یہ حد براری محکمہ اوقاف و مذہبی امور نے نہیں کرنی۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 1943 جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1949 جناب حامد رشید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2033 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: داتا دربار آئی ہسپتال میں آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

2033*: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار لاہور آنکھوں کے ہسپتال میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر آنکھوں کے مریضوں کا علاج کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ڈاکٹر کا آنکھوں کا آپریشن کرنے کا کوئی خاص تجربہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ سپیشلسٹ آئی سرجن ہے؟

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ یہاں آنے والے مریضوں کو نجی میڈیکل سٹورز سے آنکھوں کے لینز خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت یہاں آنکھوں کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) جی، نہیں۔ یہ درست نہ ہے۔ داتا دربار ہسپتال لاہور میں مریضوں کی آنکھوں کا علاج معالجہ آئی سپیشلسٹ کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے داتا دربار ہسپتال لاہور کے شعبہ آئی میں ماہر آئی سرجن کی زیر نگرانی مریضوں کا علاج معالجہ ہو رہا ہے اور شعبہ آئی میں آئی سرجن کا 20 سال سے زائد آنکھوں کے علاج معالجہ کا تجربہ ہے۔ماہر آئی سرجنز کی زیر نگرانی میڈیکل آفیسر مریضوں کی آنکھوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ حکومت کی جانب سے آنکھوں کے مریضوں کے آپریشن کے لئے کسی قسم کے لینز فراہم نہیں کئے جاتے بلکہ ہسپتال میں آنے والے غریب اور نادار مریضوں کو ڈاکٹرز کی جانب سے ذاتی طور پر خیراتی لینز ڈالے جا رہے ہیں ماسوائے ان مریضوں کے جو اپنی مرضی کا لینز ڈلوانا چاہتے ہیں ان کو لینز کا نمبر نکال کر دے دیا جاتا ہے اور وہ جہاں سے مرضی لینز خریدیں ہسپتال کی جانب سے کسی قسم کی کوئی پابندی نہ ہے۔

(د) حکومت کی جانب سے داتا دربار ہسپتال لاہور میں آئی سپیشلسٹ کی منظور شدہ اسامیوں کے مطابق آئی سپیشلسٹ ہی کام کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! مجھے پتا چلا تھا کہ یہاں پر کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہے جو لوگوں کی آنکھوں کا علاج کر رہا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے پاس ایسے سپیشلسٹ موجود ہیں جن کا 20/20 سال کا تجربہ ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے اُن specialists کی list دیں جن کا 20 سال کا تجربہ ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ہم نے جواب دیا ہے کہ وہاں پر جو ڈاکٹرز ہیں آپ اُنہیں verify کر لیں وہ eye specialist ہی ہیں۔ ہاں! میڈیکل آفیسر eye specialist کی زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! جن کا 20/20 سال کا تجربہ ہے مجھے اُن کی لسٹ provide کر دیں ناں!

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف ومذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ڈاکٹرز کا ریکارڈ محترمہ کو مہیا کر دیا جائے گا۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! جز(ج) کے جواب کے مطابق ڈاکٹرز ذاتی طور پر decide کرتے ہیں کہ کس مریض کو lens ڈالنے چاہئیں تو میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ ڈاکٹرز کیسے جانچ کرتے ہیں کہ کون سے مریضوں کو lens ڈالنے چاہئیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف ومذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ڈاکٹر ہی check کر کے بتائے گا کہ lens ڈالنے چاہئیں یا نہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! ڈاکٹرز کیسے decide کرتے ہیں کہ کس کو free lens ملیں اور کس کو کہا جاتا ہے کہ آپ باہر سے lens لے کر آئیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف ومذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ہمارے پاس specific قسم کے ہی lens دستیاب ہوتے ہیں جو مریض اُس type کا lens نہیں ڈلوانا چاہتا اور اپنی مرضی کا lens ڈلوانا چاہتا ہے تو اُس مریض کے لئے ہماری طرف سے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی کہ وہ باہر جا کر اپنی مرضی کا lens لا کر آنکھوں میں ڈلوا لے۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 2414 ملک خالد محمود بابر کا ہے اُن کی request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ اُسوہ آفتاب کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں!

محترمہ اُسوہ آفتاب: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2518 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: داتا دربار سے اگست 2018 تا مارچ 2019 تک چندہ کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*2518: **محترمہ اسوہ آفتاب:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار سے سالانہ چندے سے کتنی رقم اکٹھی ہوتی ہے اور اس چندے کو کن کن کاموں پر خرچ کیا جاتا ہے؟

(ب) ہر سال جمع ہونے والے چندے کی کیا کوئی تفصیلات جاری ہوتی ہیں اگست 2018 سے مارچ 2019 تک کتنا چندہ اکٹھا ہوا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار پر سکیورٹی پر مامور ملازمین کو تین ماہ سے تنخواہیں نہیں ادا کی گئیں، اس کی وجہ بیان کی جائے نیز ان ملازمین کو کب تک تنخواہوں کی ادائیگی ہو جائے گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ میں سال 19-2018 کل آمدن مبلغ -/36,15,98,388 روپے ہوئی جبکہ آمدن کیش بکسز (چندے) کی مد میں مبلغ -/27,39,84,016 روپے اکٹھے ہوئے۔ اس کے محاذ سابقا سال 19-2018 میں دربار شریف پر مبلغ -/8,87,53,192 روپے خرچ ہوئے۔ ان اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں، یوٹیلٹی بلز، لنگر، عرس اخراجات و دیگر متفرق اخراجات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ٹھیکہ صفائی و ٹھیکہ سکیورٹی کی مد میں مبلغ -/4,63,26,187 روپے خرچ ہوئے۔ اس طرح کل رقم مبلغ -/13,50,79,379 روپے سال 19-2018 میں دربار شریف پر خرچ ہوئی۔

(ب) کیش بکس سے موصول شدہ آمدن کی ماہانہ رپورٹ صدر دفتر ارسال کی جاتی ہے۔ اگست2018 سے مارچ2019 تک اس مد میں "آمدن کیش بکسز" میں مبلغ -/19,27,88,525روپے اکٹھے ہوئے۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر دو طرح کے سکیورٹی گارڈز تعینات ہیں۔

1) محکمہ کی طرف سے تعینات کئے گئے سکیورٹی گارڈز جن کو ہر ماہ باقاعدگی سے تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے۔

2) پرائیویٹ کمپنی میسرز اے۔جے سکیورٹی کمپنی کی طرف سے تعینات شدہ سکیورٹی گارڈز کو تنخواؤں کی ادائیگی بذمہ کمپنی ہوتی ہے۔ البتہ کمپنی جب بھی بل ارسال کرتی ہے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے اس کو صدر دفتر کی جانب سے ادائیگی کر دی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ اُسوہ آفتاب: جناب چیئرمین! 8.8 ملین روپے ہم نے تنخواہیں کے لئے دے دیئے لیکن جب bomb blast ہوا تھا اور ایک گارڈ مرا تھا جس کی تین مہینے کی تنخواہ نہیں دی گئی تو آپ نے اُس کی کوئی انکوائری تو ضرور کی ہو گی تو اُس انکوائری کی کیا findings ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! ہمارے پاس کچھ گارڈز اپنے ہوتے ہیں اور کچھ گارڈز ہم نے سکیورٹی agencies سے لئے ہوتے ہیں۔ اُن سکیورٹی agencies کی وجہ سے اگر کوئی تنخواہ delay ہوتی ہے تو ہم اُس کے ذمہ دار نہیں ہیں کیونکہ جب اُن سکیورٹی agencies کے بل ہمارے پاس آتے ہیں تو ہم فنڈز release کر دیتے ہیں اور محکمہ اوقاف کے گارڈز کو وقت پر تنخواہیں دی جاتی ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں!

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2755 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام
اور ملازمین کی تعداد و سالانہ اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2755: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تعداد کتنی ہے اور ان مساجد کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں؟

(ب) ان مساجد میں محکمہ اوقاف کا کتنا عملہ تعینات ہے، کیا ان مساجد میں نماز کی ادائیگی کے علاوہ دین کی تعلیم کی فراہمی کا بھی نظام موجود ہے؟

(ج) محکمہ اوقاف میں پیش امام کی تعیناتی کی کم سے کم تعلیم کتنی مقرر ہے اور بھرتی کے لئے مزید کیا شرائط درکار ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) پنجاب میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تعداد 435 ہے اور ان مساجد کے سالانہ اخراجات -/49,90,65,000 روپے ہیں۔

(ب) محکمہ اوقاف کی مساجد میں 848 آئمہ خطباء مدرسین، مؤذنین اور خدام خدمات سرانجام دے رہے ہیں نیز عملہ مساجد نماز پنجگانہ کی امامت کے علاوہ

(i) صبح و شام بچوں کو ناظرہ قرآن پاک اور نماز کی تعلیم دینا۔

(ii) ہر روز مناسب وقت پر نمازیوں کو ضروری دینی مسائل کی تعلیم دینا۔

(ج) اوقاف سروس رُولز 2013 کے تحت نائب خطیب / امام سکیل نمبر 7 میں تعیناتی کے لئے تعلیمی اہلیت مع شرائط حسب ذیل ہیں:

i. سند شہادۃ العالیہ فی العلوم عربیہ واسلامیہ جید جداً (تنظیم المدارس / وفاق المدارس / مساوی منظور شدہ ازاں ہائر ایجوکیشن کمیشن یا درس نظامی (ادارہ ملحقہ ازاں وفاق المدارس / تنظیم المدارس یا مساوی) مع فاضل عربی۔

ii. سند تجوید و قرأت دوسالہ کورس ملحقہ ادارہ ازاں تنظیم المدارس /وفاق المدارس یامساوی)

i. ترجیحات

ii. حافظ قرآن

1. شادی شدہ

2. عمر

3. 20تا35سال

4. ڈومیسائل

5. پنجاب

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! محکمہ نے جز(الف) کے جواب میں بیان کیا ہے کہ 435 مساجد کے سالانہ اخراجات 49 کروڑ 90 لاکھ 65 ہزار روپے بنتے ہیں۔

جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان میں سے کتنے پیسے تنخواہوں پر خرچ ہوتے ہیں اور کتنے پیسے مساجد کے نظم و نسق اور maintenance پر خرچ ہوتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! محترمہ کا سوال مشترکہ اخراجات کے حوالے سے تھا اور اگر محترمہ کو ان اخراجات کی تفصیل چاہئے تو وہ محترمہ کو فراہم کر دی جائے گی۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ لاہور کے اندر مسجد وزیر خان پر مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 میں اب تک کتنے اخراجات ہوئے ہیں اور مسجد داتا دربار پر بھی مذکورہ مالی سالوں میں کتنے اخراجات اُٹھانے پڑے؟

جناب چیئرمین: محترمہ! یہ fresh question بنتا ہے۔ آپ نے جو سوال کیا ہے یہ ضمنی سوال اس کے purview میں نہیں آتا۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! جز(ب) کے جواب میں تحریر کیا گیا ہے کہ مساجد میں 848 آئمہ خطباء مدرسین، مؤذنین اور خدام خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ ان میں سے کتنے ملازمین ایسے ہیں جو دو نوکریاں کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ نے یہ سوال بھی نہیں پوچھا۔ آپ اپنا سوال پڑھ لیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! ان کو prepare ہو کر آنا چاہئے۔ اس میں سوال ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ fresh question دے دیں۔ اگلا سوال نمبر 2800 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2903 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔ ان کی request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہین رضا کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شاہین رضا: جناب چیئرمین! سوال نمبر 3028 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں سرکاری زمین
کی لیز کے معاہدہ پر نظر ثانی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***3028: محترمہ شاہین رضا:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ضلع کی حدود میں کتنی سرکاری اراضی کس کس جگہ ہے کتنی سالانہ لیز پر دی گئی ہے سالانہ لیز سے کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ب) گوجرانوالہ شہر کی حدود میں سرکاری اراضی اور زمین کتنی کس کس جگہ پر ہے۔ کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی اراضی پر دکانیں اور مکانات تعمیر ہیں؟

(ج) شہر کی کتنی زمین لیز پر دی گئی ہے لیز پر اراضی / زمین کن کن افراد کو دی گئی ہے؟

(د) لیز پر دی گئی اراضی / زمین سے سالانہ کتنی رقم موصول ہو رہی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی سرکاری اراضی پر مکانات تعمیر کردہ ہیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اس اراضی کی لیز کافی دیر قبل دی گئی تھی جس کو review کرنے کی ضرورت ہے حکومت کب تک لیز کو review کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور کی تحویل میں 492 ایکڑ تین کنال چار مرلے 110 مربع فٹ اراضی ہے جس میں سے 491 ایکڑ چار کنال 16 مرلے زرعی اور چھ کنال آٹھ مرلے 110 مربع فٹ کمرشل ہے جو کہ سرکاری نہیں ہے جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ اس اراضی میں سے زرعی اراضی تعدادی 491 ایکڑ 16 مرلے سال 19-2018 کے لئے لیز پر دی گئی ہے جس سے مبلغ -/ 1,50,14,736 روپے آمدن ہوئی۔

(ب) گوجرانوالہ شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور کی تحویل میں موجود رقبہ تعدادی چھ کنال آٹھ مرلے 110 مربع فٹ ہے جو سرکاری نہیں ہے اس میں سے تین کنال دس مرلے رقبہ وقف خانقاہ لاہوری شاہ ہے جو چمن شاہ روڈ پر واقع ہے اور موقع پر خالی ہے اس پر کمرشل سکیم زیر کارروائی ہے۔ محکمہ اوقاف و مذہبی امور کے رقبہ تعدادی دو کنال اٹھارہ مرلے پر 56 کرایہ داری یونٹس از قسم دکانات و مکانات تعمیر شدہ ہیں جن سے محکمہ ماہانہ کرایہ وصول کرتا ہے جس کی تفصیل (ب) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) شہر کی حدود میں کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی۔

(د) شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کی کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی تحویل میں موجود اراضی میں سے تین یونٹس (مکانات) ملحقہ دربار حضرت لاہوری شاہ مشتمل بر رقبہ تعدادی بارہ مرلے 96 مربع فٹ پر تعمیر شدہ ہیں جن سے محکمہ ماہوار -/ 4180 روپے کرایہ وصول کر رہا ہے۔

(و) محکمہ مسلم اوقاف کی کوئی شہری اراضی لیز پر نہیں دی گئی البتہ دو کنال اٹھارہ مرلے رقبہ پر 56 یونٹس از قسم دکانات / مکانات کرایہ پر دیئے گئے ہیں۔ان کرایہ داری یونٹس کے کرایہ میں پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت ہر تین سال بعد کرایہ میں 25 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے تاہم حکومتی ہدایات کے مطابق review کرتے ہوئے کرایہ کی از سر نو تشخیص کے لئے ڈپٹی کمشنر، لوکل گورنمنٹ، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور محکمہ اوقاف کے نمائندگان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے ان کی تجاویز کی روشنی میں کرایہ کا تعین کیا جارہا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہین رضا: جناب چیئرمین! میں نے جز(ب) میں پوچھا تھا کہ گوجرانوالہ شہر کی حدود میں سرکاری اراضی اور زمین کتنی کس کس جگہ پر ہے۔ کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی اراضی پر دکانیں اور مکانات تعمیر ہیں؟

جناب چیئرمین! انہوں نے جواب بڑی تفصیل سے دیا ہے لیکن موقع پر خالی جگہ پر غریب بچوں کا ایک سکول ہے جو اچھا کام کر رہا ہے۔

جناب چیئرمین! انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ 56 کرایہ داری یونٹس ہیں تو گھروں میں کہیں کہیں چھوٹی دکانیں کھل چکی ہیں کیا ان دکانوں کا کرایہ کمرشل ریٹ کے مطابق وصول کیا جا رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! وہاں پر مکان بھی بنے ہوئے ہیں اور دکانیں بھی موجود ہیں اور ان سے کمرشل ریٹ پر کرایہ وصول کیا جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! سوال نمبر 3139 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام اہتمام مزارات اور مساجد کی تعداد و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3139: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) اس شہر میں کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان مساجد اور مزارات کی بلڈنگ کیسی ہے؟

(د) ان مساجد اور مزارات کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں مختص کی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان مزارات اور مساجد میں مہمانوں کے لئے مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) کیا حکومت ان مزارات میں مہمانوں کے لئے مہمان خانہ اور باتھ روم تعمیر کرے گی تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی):

(الف) فیصل آباد شہر میں 11 مزارات اور 17 مساجد محکمہ اوقاف کے زیر تحویل ہیں۔

(ب) فیصل آباد شہر میں واقع مزارات اور مساجد میں کل 59 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 42 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 17 خالی ہیں۔

(ج) زیادہ تر مساجد اور مزارات کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) فیصل آباد میں مساجد اور مزارات کے لئے مالی سال 20-2019 میں درج ذیل کاموں کے لئے رقم مختص کی گئی ہیں۔

1) فیصل آباد شہر میں چلّہ گاہ بابا لسوڑی شاہ ملت روڈ پر قرآن محل کی تعمیر کے لئے مبلغ 6.32 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

2) دربار حضرت رتی رتہ فیصل آباد کی مرمت کے لئے 1.5 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

(ہ) ہر مساجد اور مزارات میں بہتر سہولیات موجود ہیں تاہم جن مساجد اور مزارات میں ضرورت ہو گی اس میں بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(و) آئندہ مالی سال میں فیصل آباد میں اُن مزارات اور مساجد میں مہمانوں کے لئے مہمان خانہ اور باتھ روم تعمیر ہوں گے جہاں سہولت میسر نہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! جز (الف) میں، میں نے یہ پوچھا تھا کہ (الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

جناب چیئرمین! اس کے جواب میں یہ کہا گیا ہے کہ فیصل آباد شہر میں 11 مزارات اور 17 مساجد محکمہ اوقاف کے زیر تحویل ہیں کیا ان مساجد کی کوئی تفصیل ہے اور کیا یہ ان کے نام بتا سکتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! مزارات اور مساجد کی تفصیل معزز ممبر کو فراہم کر دی جائے گی۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ مزارات سے جو سالانہ آمدن ہوئی ہے اس کی تفصیل کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! معزز ممبر نے آمدن کی تفصیل نہیں مانگی۔ یہ fresh question بنتا ہے لیکن یہ تفصیل بھی ان کو فراہم کر دی جائے گی۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! اگر میں نے تعداد پوچھی ہے تو میرا ضمنی سوال اس پر یہ ہے کہ محکمہ مجھے اس کی تفصیل دے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! اس کی تفصیل ان کو فراہم کر دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: آپ کو تفصیل مل جائے گی۔ آپ fresh question بھی دے دیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اسامیوں کی تعداد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ 42 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 17 خالی ہیں۔ یہاں پچھلے اجلاس میں وعدہ کیا گیا تھا کہ ان اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین! پارلیمانی سیکرٹری یہ بتا سکتے ہیں کہ اس حوالے سے کیا پروگراس ہے، کیا پچھلا وعدہ وفا ہو گا یا نہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! انشاءاللہ وفا ہو گا۔ ہم آئے ہی وعدہ وفا کرنے کے لئے ہیں۔ یہ وعدہ وفا ہو گا۔

جناب چیئرمین! میں اس کا time-frame تو نہیں دے سکتا لیکن اس کو ممکن بنایا جائے گا کہ جلد از جلد خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین! آپ کو پتا ہے کہ صرف محکمہ اوقاف میں ہی نہیں حکومت پنجاب جب سے آئی ہے ان کو ہر محکمہ میں کافی خالی اسامیاں ملی ہیں ان پر بھرتی کا process شروع ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب محکمہ اوقاف میں بھی بھرتی کر لی جائے گی۔ ہم کافی اسامیوں پر بھرتی کر رہے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ یہ بھی جلد ہو جائیں گی۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرا اگلا ضمنی سوال ہے کہ انہوں نے فیصل آباد شہر میں چلّہ گاہ بابا لسوڑی شاہ ملت روڈ پر قرآن محل کی تعمیر کے لئے مبلغ 6.32 ملین روپے مختص کئے ہیں تو اس کا کام کہاں تک پہنچا ہے اور اس کا ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: یہ بھی fresh question بنتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور (جناب تیمور علی لالی): جناب چیئرمین! یہ fresh question بنتا ہے۔ اب میں اس میں کیا جواب دوں۔ ہم نے رقم کا جواب دے دیا ہے۔ آپ fresh question دے دیں ہم اس کا جواب دے دیں گے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب چیئرمین! جو بھی سوال کیا جاتا ہے تو اس پر کہا جاتا ہے کہ fresh question required ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد وارث شاد! آپ ممبران کی تیاری کرائیں تو آسانی ہو جائے گی۔

جناب محمد وارث شاد: جناب چیئرمین! جواب میں ہی ایسے الفاظ ہوتے ہیں کہ ضمنی سوال نکل آتا ہے۔ ممبران، وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کی ضمنی سوالات پر تیاری ہونی چاہیئے۔ ان کو پوری تیاری کر کے آنا چاہیئے۔

جناب چیئرمین: اب وقفہ سوالات ختم ہوا اور سوالات بھی ختم ہوئے۔ (قطع کلامیاں)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی اراضی و عمارات پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*856: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی کتنی زمین و عمارات پر ناجائز قبضہ ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر اوقاف کی پراپرٹی پر ناجائز قابضین ہیں تو کیا حکومت ان سے مقبوضہ پراپرٹی واگزار کروانے اور ان سے ناجائز قبضہ کی مدت کے مطابق معاوضہ و جرمانہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت نے مستقبل میں محکمہ اوقاف کی پراپرٹی پر قبضہ ناممکن بنانے کے لئے کوئی اقدامات اُٹھائے ہیں، اگر ہاں تو ان اقدامات کے کیا نتائج حاصل ہوئے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی زمین و عمارات پر ناجائز قبضہ 44 ایکڑ چار کنال بارہ مرلے 254 مربع فٹ پر مشتمل ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف نے اب تک کل ناجائز قبضہ میں سے ناجائز قابضین سے 13 ایکڑ تین کنال آٹھ مرلے رقبہ واگزار کروالیا ہے نیز ان سے گزشتہ سال کے زرپٹہ پر کتنے فیصد اضافہ سے جرمانہ بھی وصول کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ ہذا نے مستقبل میں وقف املاک پر ناجائز قبضہ نہ ہونے کے حوالہ سے درج ذیل اقدامات اُٹھائے ہیں۔ایسے واگزار شدہ رقبہ جات جو کہ آبادی کے قریب آچکے ہیں اور کمرشل حیثیت اختیار کر چکے ہیں ان پر اطلاع عام کے بورڈ نصب کر دیئے گئے ہیں نیز ملازمین کو بھی ان کے تحفظ کے لئے پابند کیا گیا ہے۔زرعی حیثیت کے حامل رقبہ جات کا پٹہ نیلام کر کے قبضہ تحریری طور پر باقاعدہ ان کے حوالے کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ ہر ڈویژن کی سطح پر انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی شمولیت سے کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ ان کی معاونت سے قبضہ مافیا کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جاسکے اور وقف رقبہ کا بہترین تحفظ ممکن ہو سکے اس کے نتیجہ میں قیمتی رقبہ جات کو واگزار کروایا گیا ہے۔

راولپنڈی میں اوقاف کے زیر انتظام مساجد اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

***1042: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں کون کون سے مزارات و مساجد محکمہ کی تحویل میں ہیں؟

(ب) مذکورہ مزارات و مساجد کی آمدن و اخراجات کی سال17-2016اور18-2017 کی تفصیل مدوار بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ مزارات و مساجد پر آنے والے افراد کی سکیورٹی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) راولپنڈی میں واقع مزارات کی کل تعداد 27 اور مساجد 23 ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات اور مساجد کی آمدن واخراجات کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) جملہ مزارات پر آنے والے زائرین کی سکیورٹی کے لئے موقع پر موجود نگران جو کہ محکمہ اوقاف کا ملازم ہوتا ہے اسے داخلی وخارجی راستے سے آنے اور جانے والے افراد پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت ہوتی ہے چند درباروں پر واک تھرو گیٹ نصب ہیں۔ نگران ہائے کو میٹل ڈیٹیکٹر فراہم کئے گئے ہیں۔ راولپنڈی شہر میں ہائی الرٹ دربار حضرت سخی جان محمد المعروف شاہ دی ٹاہلیاں پر محکمہ اوقاف کی استدعا پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہفتہ وار پولیس سکیورٹی فراہم کی جاتی ہے جس کے ساتھ ساتھ مقامی افراد کے تعاون سے حسب ضرورت والنٹیئرز کی مدد حاصل کرتے ہوئے زائرین کی چیکنگ کی جاتی ہے۔

صوبہ میں اوقاف کی جائیدادوں سے کرایہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*1063: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی جائیدادیں پٹہ پر یا کرایہ پر دی گئی ہیں ضلع وار تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) محکمہ اوقاف کی ان جائیدادوں سے ماہانہ / سالانہ کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا مختلف اضلاع میں محکمہ اوقاف کی جائیدادوں کا کرایہ اور شرائط پٹہ وار ایک جیسی ہوتی ہیں اگر مختلف ہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کی 397 جائیدادیں کرایہ داری پر ہیں جبکہ 638 جائیدادیں سالانہ پٹہ پر دی گئی ہیں جن کی ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی ان جائیدادوں سے ماہانہ -/1,89,21,587 روپے جبکہ سالانہ -/22,74,19,044 روپے کرایہ وصول ہوتا ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی صوبہ پنجاب میں واقع جائیدادوں کا کرایہ اور شرائط پٹہ ایک جیسی ہوتی ہیں۔

محکمہ اوقاف کے زیر انتظام درگاہوں اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1064: **جناب محمد عبداللہ وڑائچ:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام درگاہیں اور مزارات کتنے ہیں؟

(ب) ان مزارات اور درگاہوں سے سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے اور ان پر کتنا خرچ ہوتا ہے؟

(ج) کیا مزارات اور درگاہوں پر ابھی بھی گدی نشین اور متولی موجود ہیں تو کیا ان کو حکومت ماہانہ وظیفہ دیتی ہے، اگر نہیں تو ان کی قانونی حیثیت کیا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 544 مزارات ہیں۔

(ب) ان مزارات سے -/1,06,98,95,516 روپے سالانہ آمدن ہوتی ہے جبکہ -/29,58,75,352 روپے سالانہ خرچہ ہوتا ہے۔

(ج) نوٹیفکیشن کے تحت محکمانہ تحویل میں لئے گئے مزارات اور درگاہوں کے انتظامی امور میں سجادہ نشین / متولی کا کوئی عمل دخل نہ ہوتا ہے۔ تاہم ان مزارات پر کی جانے والی رسومات کی ادائیگی چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کی باقاعدہ اجازت کے بعد سجادہ نشین / متولی ہی انجام دیتا ہے۔ محکمانہ تحویل میں لئے گئے مزارات میں سے چند مزارات پر گدی نشین / متولی کے ذریعے رسومات کی ادائیگی ہوتی ہے۔ وقف قوانین کے مطابق

ایسے سجادہ نشین / متولی جو اپنے ذاتی اخراجات پورے کرنے کے لئے وظیفہ کے متقاضی ہوں انہیں وظیفہ دیا جاتا ہے جس کے لئے انہیں سول کورٹ سے حاصل کردہ جان نشینی / گدی نشینی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

*1184: **رانا محمد افضل:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-40 ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کتنی اور کون کون سی پراپرٹی ہے؟

(ب) کتنی پراپرٹی کرایہ پر ہے اور اس سے کتنا کرایہ ماہانہ کی بنیاد پر ملتا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع سیالکوٹ حلقہ پی پی-40 میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر انتظام کل دو وقف پراپرٹیز ہیں۔

1) دربار حضرت مائی اللہ رکھیؒ، پسرور شہر تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

2) دربار حضرت حسین شاہؒ، موضع منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

(ب) ضلع سیالکوٹ حلقہ پی پی-40 میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر انتظام کوئی بھی وقف پراپرٹی ماہانہ کرایہ پر نہ ہے۔

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1187: **رانا محمد افضل:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے مزارات محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام ہیں؟

(ب) ان مزارات سے 2017-18 میں کتنی آمدن ہوئی اور ان مزارات پر سال 2017-18 میں کتنی رقم خرچ کی؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام 16 مزارات ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال18-2017 کے دوران ان مزارات سے کل مبلغ-/3,71,74,683 روپے آمدن ہوئی اور کل مبلغ -/79,98,930 روپے کے اخراجات ہوئے جس کی تفصیل (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام
مزارات کی تعداد و اراضی اور دکانات سے متعلقہ تفصیلات

*1674: **جناب علی عباس خان**: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اوقاف کے زیر انتظام مزارات کے نام مع پتاجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان مزارات سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مزارات کی اراضی اور دکانیں کتنے عرصہ کے لئے لیز یا پٹہ پر دی جاتی ہیں؟

(د) ان مزارات سے 2018 کی آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) مزارات پر زائرین کے لئے فراہم کی گئی سہولیات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام اٹھارہ مزارات ہیں جن کی تفصیل (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مزارات سے متعلقہ کوئی کمرشل اراضی نہیں ہے البتہ اُنیس دکانات ملحق ہیں جن کی تفصیل (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مزارات سے ملحقہ اراضی کو ایک سال کے لئے بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دیا جاتا ہے جبکہ دکانات کو ابتدائی طور پر عرصہ تین سال کے لئے لیز پر دیا جاتا ہے بعد ازاں قواعد و ضوابط کے مطابق لیز میں توسیع دی جاتی ہے۔

(د) ان مزارات سے سال 2018 میں مبلغ -/1,87,70,503 روپے آمدن حاصل ہوئی۔ مزاروار آمدن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی جانب سے ان مزارات کے زائرین کی سہولت کے لئے پینے کے لئے ٹھنڈا پانی، وضو، رفع حاجت کے لئے لیٹرین، سکیورٹی کیمرہ جات اور واک تھرو گیٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے اس کے علاوہ مزارات کی صفائی ستھرائی کا بھی انتظام ہے۔

ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف
کے زیرانتظام مزارات کی تعداد سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*1700: **محترمہ عابدہ بی بی:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے زیرانتظام مزارات کی تعداد اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان مزارات سے ملحقہ اراضی اور دکانات کی تفصیل الگ الگ فراہم کی جائے؟

(ج) ان مزارات سے ہونے والی سالانہ آمدن اور اس پر زائرین کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر خرچ رقم کا تناسب کیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے زیرانتظام مزارات کی کل تعداد 32 ہے جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے ملحقہ اراضی و دکانات کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل 32 مزارات سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدن -/1,36,27,490 روپے ہے جبکہ اخراجات بلحاظ مد بجلی، تنخواہ نگران ہائے اور متفرق سہولیات مبلغ -/46,27,743 روپے ہیں اخراجات اور سہولیات کا تناسب بلحاظ آمدن 3.9 فیصد ہے۔

محکمہ اوقاف کی مساجد میں استعمال شدہ پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*1943: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف درباروں اور مساجد میں استعمال شدہ پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لئے اقدامات اٹھا رہا ہے اگر درست ہے تو رواں سال کتنے ٹریٹمنٹ پلانٹ اس مقصد کے لئے لگائے جائیں گے نیز اس پر آنے والے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کن کن شہروں کے درباروں اور مساجد میں لگائے جائیں گے ان کی کل تعداد کتنی ہوگئی ہے؟

(ج) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کب تک نصب کئے جائیں گے اوران کی نگرانی کون کرے گا نیز حکومت نے رواں مالی سال کے بجٹ میں اس منصوبہ کے لئے کتنی رقم مختص کر رکھی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) محکمہ اوقاف نے بطور پائلٹ پراجیکٹ داتا دربارؒ لاہور سے وضو کا استعمال شدہ پانی ایک زیر زمین پانی کے ٹینک میں جمع کرکے اس کے دوبارہ استعمال کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس کے لئے حکومت پنجاب نے رواں مالی سال 2019-20 میں مبلغ 13.689 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ یہ پانی پی ایچ اے بذریعہ ٹینکرز شہر کے پارکس وپودوں کے لئے استعمال کرے گا اور یہ کام رواں مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

(ب) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کسی بھی شہر و مزار پر نصب نہیں کیا جارہا تاہم اس وقت داتا دربارؒ لاہور میں سرور فاؤنڈیشن کی جانب سے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے جس کے ساتھ آٹھ واٹر چلر منسلک کئے گئے ہیں تاکہ زائرین ٹھنڈے پانی سے مستفید ہو سکیں۔ مزید برآں دربار حضرت بابا فرید الدینؒ پاکپتن میں آٹھ واٹر چلرز پینے کے پانی کے لئے نصب ہیں۔

دربار حضرت میاں میرؒ لاہور ،دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ لاہور ،دربار حضرت بہاؤالحق زکریاؒ ملتان اور دربار حضرت شاہ رکن عالمؒ ملتان پر بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کے لئے سرور فاؤنڈیشن سے بات چیت چل رہی ہے۔

(ج) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ جیسا کہ جز(ب) کے جواب میں ذکر کیا گیا ہے کی تجویز کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے تحت مساجد اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

***1949: جناب حامد رشید:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے مزارت و مساجد محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں؟

(ب) ان مزارات سے سالانہ ہونے والی آمدن کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت ان مزارات و مساجد کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔مزید یہ کہ ان مزارات سے متعلق ٹھیکوں کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ان مزارات پر ہونے والی منشیات فروشی و دیگر جرائم کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) فیصل آباد میں کل 18 مزارات اور 23 مساجد ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے سال 2018 میں -/1,87,70,503 روپے کی آمدن ہوئی ۔ مزارات وار تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حالیہ ملکی حالات کے پیش نظر اہم مزارات و مساجد پر سکیورٹی کیمرہ جات نصب کروائے گئے ہیں اور زائرین کی سہولت کے لئے پینے کا ٹھنڈا پانی اور صاف ستھرے لنگر خانہ کا بندوبست کیا گیا ہے۔تاہم ٹھیکہ پر نیلام ہونے والے مزارات کی فہرست (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد میں زیر اہتمام مزارات پر منشیات فروشی ودیگر جرائم کا مکمل کنٹرول کیا گیا ہے علاوہ ازیں اس بارے میں شکایت سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔

لاہور: داتا دربار پر جمع شدہ نذرانے کی رقم کے استعمال اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2800: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ سرکار لاہور پر زائرین کی طرف سے جمع ہونے والے چندے کو کن مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا دربار میں جمع شدہ رقم سے کوئی فلاحی کام بھی سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا دربار کی جمع شدہ رقم کا سالانہ آڈٹ ہوتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر جمع ہونے والی رقم بطور نذرانہ جات کو چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب کے نیشنل بنک آف پاکستان داتا دربار کے اکاؤنٹ نمبر 3310495482 میں جمع کروایا جاتا ہے اور دربار شریف کے جملہ اخراجات جن میں ملازمین کی تنخواہیں یوٹیلٹی بلز اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہوتے ہیں اس کے لئے ہر ماہ صدر دفتر سے منظور شدہ بجٹ کے محاذ رقم ناظم اوقاف داتا دربار کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوتی ہے۔

(ب) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر فلاحی امور سرانجام دیئے جارہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ سے متصل داتا دربار ہسپتال عوام الناس کے لئے آپریشنل ہے جس میں تمام ادویات عوام الناس کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ داتا دربار ہسپتال کی آئی وارڈ 50 بیڈز، بچہ وارڈ 20 بیڈز، گائنی وارڈ 25 بیڈز اور میڈیکل / ڈینگی وارڈ 25 بیڈز پر مشتمل ہے جہاں پورا سال غریب اور نادار مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

2) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ سے متصل فقید المثال دینی تعلیمی ادارہ "جامعہ ہجویریہ" قائم ہے جہاں پر حفظ القرآن ، تجوید و قرأت ، الثانویہ عامہ (میٹرک)، الثانویہ خاصہ (ایف اے)، شہادۃ العالیہ (بی اے)، شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (ایم اے) اور تخصص فی الفقہ کی تعلیم تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب کے مطابق دی جاتی ہے۔ اس ادارے میں 400 طلبہ زیر تعلیم ہیں جن کے قیام وطعام کے لئے خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جدید دورِ کے نظام تعلیم کو مد نظر رکھتے ہوئے جدید لینگوئج لیب قائم کی گئی ہے جس میں کمپیوٹر سوفٹ ویئر، ہارڈ ویئر، موبائل ریپئرنگ، عربی اور انگلش لینگوئج کورسز کروائے جاتے ہیں۔

3) علی ہجویری دستکاری سکول جس میں غریب اور مستحق بچیوں کو سلائی کڑھائی و دیگر گھریلو امور کی تربیت دی جاتی ہے۔

4) یتیم، غریب اور نادار بچیوں کی شادی کے لئے ہر ماہ 40 بچیوں کو فی کس مبلغ -/20,000 امداد دی جاتی ہے۔

5) داتا دربار کی حدود میں اگر کوئی لاوارث آدمی فوت ہو جاتا ہے تو اس کی تجہیز و تکفین کی جاتی ہے۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ کے جملہ آمدن و اخراجات کا باقاعدہ پری آڈٹ کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ لوکل فنڈ آڈٹ کی جانب سے سالانہ آڈٹ کیا جاتا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

نارووال: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام

اراضی اور سالانہ آمدن وناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

408: جناب منان خان : کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع نارووال میں کتنی اراضی، زمین وکمرشل پراپرٹی کس کس جگہ ہے؟

(ب) حکومت کو ان اراضی سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے اور ان کا سالانہ پٹہ / لیز / ٹھیکہ کتنا ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے اور اس کو واگزار کروانے میں کیا امر مانع ہے؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) محکمہ اوقاف (مسلم) کی ضلع نارووال میں 923 کنال 19 مرلے وقف اراضی موجود ہے، جس کی تفصیل معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وقف اراضی ضلع نارووال سے سال 2017-18 کے دوران کل مبلغ -/26,13,345 روپے (بصورت پٹہ وکرایہ) کی آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں کل 835 کنال ایک مرلہ وقف اراضی پٹہ / لیز پر ہے اور ان کا سالانہ پٹہ / لیز مبلغ -/26,13,345 روپے ہے۔

(د) ضلع نارووال میں کل 88 کنال اٹھارہ مرلے وقف اراضی پر ناجائز قبضہ ہے جس میں سے ایک کنال 16 مرلے رقبہ پر پی ٹی سی ایل نے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کر رکھی ہے رقبہ کی واگزاری کے لئے محکمہ کو نوٹسز جاری کئے گئے ہیں۔ اسی طرح 42 کنال آٹھ مرلے رقبہ پر ناجائز قابضین نے محکمہ کے خلاف حکم امتناعی حاصل کر رکھا تھا جس کو محکمانہ کوششوں سے خارج کروالیا ہے نیز اس اراضی کو ضلعی انتظامیہ وپولیس کی معاونت سے واگزار کرایا جارہا ہے۔ اسی طرح 44 کنال 14 مرلے رقبہ کی نشاندہی / حد براری کروا کر وقف اراضی واگزار کروائی جارہی ہے۔

لاہور: داتا دربارؒ اور آئی ہسپتال سے ملحقہ دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

478: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربارؒ لاہور اور ملحقہ داتا دربارؒ آئی ہسپتال لاہور کی کتنی دکانیں ہیں؟

(ب) ان دکانوں سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ج) ان دکانوں کی نیلامی آخری مرتبہ کب ہوئی تھی؟

(د) ان دکانوں کا ماہانہ کرایہ فی دکان کتنا بنتا ہے؟

(ہ) اسی علاقہ میں پرائیویٹ مالکان کی دکانوں کا رینٹ کتنا ہے؟

(و) کیا حکومت داتا دربارؒ اور ملحقہ داتا دربارؒ آئی ہسپتال کی دکانوں کو از سر نو بذریعہ نیلام عام کرایہ پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) داتا دربار زون اور ملحقہ دربار آئی ہسپتال لاہور سے ملحقہ کل کی 247 دکانات ہیں۔

(ب) ان دکانات سے سالانہ آمدن بطور کرایہ مبلغ -/57,91,884 روپے موصول ہو رہا ہے۔

(ج) شیخ ہندی مارکیٹ میں واقع 23 عدد دکانات کی نیلامی مورخہ 27۔ مارچ 2000 میں ہوئی جبکہ داتا دربار ہسپتال کی 32 دکانات کی نیلامی مورخہ 13۔ جنوری 1972 کو عمل میں لائی گئی تھی۔ زون ہذا میں بقیہ 192 دکانات داتا دربار کی توسیع سال 1990 کے متبادل متاثرین کو کرایہ پر دی گئی ہیں۔

(د) زون داتا دربار میں کرایہ پر دی گئی دکانات کے کرایہ کی تفصیل بر فلیگ (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ہ) مختلف مارکیٹس میں پرائیویٹ مالکان دکانوں کا کرایہ حسب لوکیشن اپنی مرضی سے وصول کر رہے ہیں۔ کرایہ کی شرح اوقاف کی دکانات سے زائد ہے۔ تاہم وقف پراپرٹی ایڈمنسٹریشن رولز کے تحت محکمہ اوقاف پنجاب کی پراپرٹی پر ہر تین سال بعد کرایہ میں 25 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔

(و) وقف پراپرٹی آرڈیننس 1979 کے تحت جن کو دکانات الاٹ کی گئی ہیں ان سے صرف کرایہ وصول کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی کرایہ دار از خود دکان خالی کردے تو اس کی بعد از تشہیر اخبار نیلامی کی جاتی ہے۔ اگر کوئی کرایہ دار فوت ہوجاتا ہے تو وراثتی بنیاد پر حقوق کرایہ داری ان کے جائز قانونی وارثان کو حسب پالیسی محکمہ اوقاف منتقل کر دیئے جاتے ہیں۔

لاہور میں محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی مزارات سے متعلقہ تفصیلات

499: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کے کتنے دربار ہیں، ان کی کتنی آمدنی ہے اور کتنی قسم کے کون سے تحائف اکٹھے ہوتے ہیں؟

(ب) ہر مزار کی علیحدہ علیحدہ سالانہ آمدن اور اخراجات بتائیں ان درباروں پر دیئے جانے والے نذرانے کس مد میں خرچ ہوتے ہیں آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) مزاروں پر چڑھائی جانے والی چادریں کہاں جاتی ہیں، کیا انہیں مارکیٹ میں دوبارہ سیل کر دیا جاتا ہے اور اس خُورد بُرد میں کون لوگ ملوث ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) ضلع لاہور میں کل 75 عدد دربار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں۔ جملہ مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن برائے سال 2017-18 مبلغ /-40,97,33,252روپے ہے۔لاہور شہر میں معروف دربار حضرت داتا گنج بخشؒ، دربار حضرت شاہ حسین المعروف مادھو لال حسین اور دربار حضرت میاں میرؒ پر دوران عرس سونا چاندی کی پتریاں کیش بکسز میں زائرین از خود ڈال دیتے ہیں جو بوقت کشادگی کمیٹی کی موجودگی میں وزن کرواتے ہوئے اس کا اندراج فارم نمبر 4 میں کر دیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں جملہ مزارات سے حاصل ہونے والی کل آمدن برائے سال 2017-18 مبلغ-/40,97,33,252روپے ہوئی ہے جبکہ اخراجات مبلغ

-/11,44,17,475 روپے ہوئے ہیں۔ ہر مزار سے حاصل ہونے والی آمدن و اخراجات کی تفصیل برنشان (الف) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مزارات پر چڑھائی جانے والی چادریں VVIP شخصیات ، وفود و مذہبی تقریبات کے موقع پر مہمان گرامی ، علماء کرام کو دی جاتی ہیں۔ عید میلاد النبی کے اختتام پر انہی چادروں سے دستار بندی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی افراد مختلف مذہبی محافل کے موقع پر لے جاتے ہیں تاہم اگر کوئی ناعاقبت اندیش لوگ زائرین کی صورت میں دربار شریف سے چادریں بطور تبرک لے جا کر بازار میں فروخت کرتے ہیں تو اس کا ذمہ دار محکمہ اوقاف نہ ہے۔

لاہور: معروف صوفی شاعر استاد دامن کی قبر کے راستے میں رکاوٹوں کو ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

540: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مادھولال حسینؒ دربار (لاہور) سے ملحقہ قبرستان میں تاریخ کے مشہور صوفی شاعر استاد دامن کی قبر موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستے کو بند کر کے وہاں پاپوش والوں کو بٹھا دیا گیا ہے؟

(ج) کیا محکمہ استاد دامن کی قبر کے راستے کو کھلوانے کے لئے کوئی اقدام اُٹھا رہا ہے تفصیلاً بیان فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) یہ درست ہے کہ حضرت مادھولال حسینؒ دربار (لاہور) سے ملحقہ قبرستان میں تاریخ کے مشہور صوفی شاعر استاد دامن کی قبر موجود ہے۔

(ب) استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستے میں کچھ عرصہ پہلے تک پاپوش والے بیٹھے ہوئے تھے۔

(ج) استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستے کی تمام رکاوٹوں کو ہٹا دیا گیا ہے نیز کچھ عرصہ پہلے بیٹھے ہوئے پاپوش والوں کو بھی وہاں سے اُٹھا دیا گیا ہے۔

صوبہ بھر میں مزارات کی تعداد اور محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

562: میاں جلیل احمد: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے مزارات ہیں اور ان میں سے کتنے محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں؟

(ب) محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے کل کتنا فنڈ سالانہ اکٹھا ہوتا ہے؟

(ج) اس فنڈ کے استعمال کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں کہ یہ کس مد میں کتنا خرچ کیا جاتا ہے؟

(د) نیز کسی مزار سے اکٹھے کئے گئے فنڈ کا کتنے فیصد حصہ اس مزار پر خرچ کیا جاتا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) صوبہ بھر میں بے شمار مزارات ہیں جن میں سے 546 محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔

(ب) محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے سال19-2018 میں -/1,28,74,34,262 روپے فنڈ اکٹھا ہوا۔

(ج) سال19-2018 میں ان مزارات پر -/47,88,21,718روپے خرچ ہوئے ہیں جن کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کسی مزار سے اکٹھے کئے گئے فنڈ کا وہ حصہ اس مزار پر خرچ کیا جاتا ہے جو اس سال کے لئے بجٹ میں منظور شدہ ہو۔

لاہور: بی بی پاکدامنؒ قبرستان میں میت کو دفنانے کے ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

598: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی بی پاکدامنؒ قبرستان لاہور میں میت دفنانے کے لئے 20 سے 25 ہزار روپے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فی قبر کا سرکاری ریٹ 2 ہزار روپے ہے؟

(ج) کیا بی بی پاکدامنؒ قبرستان سرکاری تحویل میں آتا ہے اور کیا یہاں سے وصول ہونے والی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی جاتی ہے، اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ کے اردگرد قدیمی قبرستان ہیں جن کا انتظام و انصرام اہل محلہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک عدد قبرستان محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے جس میں تدفین کی کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ قبرستان دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ میں قبر کی فیس مقرر نہیں ہے۔

(ج) دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ کے اردگرد قدیمی قبرستان جن کا انتظام و انصرام اہل علاقہ کرتے ہیں۔ ان قبرستانوں میں سے ایک قبرستان ملحقہ مزار بی بی پاکدامنؒ کو محکمہ اوقاف نے اپنی تحویل میں لیا ہے۔ یہاں پر محکمہ اوقاف کوئی فیس یا کسی قسم کا خرچہ وصول نہیں کرتا ہے۔

سرگودھا: پی پی۔72 میں محکمہ اوقاف

کے زیر انتظام مساجد و دربار اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

612: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔72 سرگودھا میں کتنے دربار اور مساجد محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں اور ان سے کتنی رقم وصول ہوتی ہے اور کہاں کہاں پر خرچ ہوتی ہے؟

(ب) مذکورہ دربار اور مساجد میں کل کتنا سٹاف کس کس عہدہ پر کام کر رہا ہے کتنی اسامیاں پُر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، تعینات عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں محکمہ کی کتنی بلڈنگز درست حالت میں ہیں اور کتنی بلڈنگز خستہ حال ہو چکی ہیں ہر بلڈنگ کا رقبہ کتنا ہے ہر ایک کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور خستہ حال بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) حلقہ پی پی-72 سرگودھا میں کل پانچ مزارات ہیں جن کی کل آمدن مبلغ -/15,39,101 اور خرچ مبلغ -/4,12,820 روپے ہے اور دو مساجد ہیں جن کی کل آمدن -/7,04,520 روپے اور کل خرچ -/5,63,085 روپے سالانہ ہے۔ تفصیل بر فلیگ (الف) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مساجد میں عملہ کی تعداد تین اور مزارات پر عملہ کی تعداد ایک ہے۔ حلقہ میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔ تفصیل بر فلیگ (ب) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں محکمہ کی پانچ عدد بلڈنگز ہیں جو کہ درست حالت میں ہیں۔ تفصیل بر فلیگ (ج) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی-72 سرگودھا میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔ بلڈنگز درست حالت میں ہیں۔ تفصیل بر فلیگ (د) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: میلہ چراغاں 2019 میں دربار مادھولال حسین پر نذرانے و عطیات کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

651: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میلہ چراغاں دربار مادھولال حسینؒ لاہور پر میلے کے موقع پر انتظامی کمیٹی کن ممبران پر مشتمل ہوتی ہے؟

(ب) میلہ چراغاں 2019 میں لگنے والے سٹال کا ٹھیکہ کسے اور کتنی رقم کے عوض دیا گیا ہے؟

(ج) میلہ چراغاں 2019 میں دربار میں نذرانے وعطیات کے زمرے میں کتنی رقم و دیگر اقسام زر اکٹھی ہوئی؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) محکمہ اوقاف کے پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز (2002) کی شق نمبر 6 کے تحت اگر محکمہ ضرورت سمجھے تو دربار و مساجد کے لئے اہل علاقہ میں سے مخیر اور اچھی شہرت کے حامل افراد پر مشتمل امور مذہبیہ کمیٹی بنا سکتا ہے جو پراپرٹی کی آمدن کی روشنی میں پانچ سے دس ممبران پر مشتمل ہوتی ہے۔ تاہم سال 2019 کے لئے محکمہ نے تاحال کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی اور عرس کے انتظامات خود کئے ہیں۔

(ب) میلہ چراغاں 2019 میں لگنے والے سٹال کا ٹھیکہ محمد شعیب ولد محمد صدیق نے بعوض مبلغ -/10,00,000 روپے میں حاصل کیا تھا۔

(ج) میلہ چراغاں 2019 تین دن کے لئے منعقد ہوا۔ ان تین ایام میں دربار حضرت مادھولال حسین کے کیش بکسز سے مبلغ 11,31,840 روپے برآمد ہوئے اس کے علاوہ تین گرام 282 ملی گرام سونا اور آٹھ گرام 500 ملی گرام چاندی برآمد ہوئی جبکہ دربار شریف پر جو پارچہ جات پیش ہوئے وہ دور دراز سے آنے والے زائرین میں بطور تبرک تقسیم کر دیئے گئے۔

ضلع ساہیوال: دربار بابا محمد پناہ کمیر شریفؒ کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لاگت، زائرین کی طرف سے خزانہ میں جمع رقم سے متعلقہ تفصیلات

654: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار بابا محمد پناہ کمیر شریفؒ ضلع ساہیوال پر کتنی لاگت کا کام ہو چکا ہے، کتنا ابھی بقایا ہے مکمل لاگت سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) سال 2016 تا 2018 تک کتنے فنڈ دربار شریف کی تعمیر و توسیع کے لئے جاری کئے گئے۔ کتنے فنڈ لگائے جا چکے ہیں اور کتنے فنڈ ابھی تک خزانہ سرکار میں موجود ہیں اور یہ فنڈز کب تک جاری ہوں گے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) دربار بابا محمد پناہؒ محکمہ اوقاف سے حاصل ہونے والی آمدن سال 18-2017 میں سے کتنی رقم سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی، موجود جامع مسجد دربار شریف کا فرش سے سے چار فٹ نشیب میں ہے۔ بارشوں اور علاقے کا پانی جامع مسجد میں داخل ہو کر مسجد کے تقدس کو پامال کرتا ہے جبکہ محکمہ نے دو / تین بار وہاں جا کر تخمینہ بھی لگایا ہے کیا محکمہ / حکومت دربار شریف کی جامع مسجد کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ کی تعمیر و مرمت کی بابت تحریر ہے کہ:

(i) سال 15-2014 میں تعمیر شو سٹینڈ کے لئے مبلغ /-1,00,000 روپے خرچ کئے گئے۔

(ii) سال 15-2014 میں ترقیاتی سکیم جس میں دربار مذکورہ کی دوبارہ تعمیر، زائرین برآمدہ، فرش صحن اور تعمیر لیورٹری کے کام پر مبلغ -/1,59,98,768 روپے خرچ ہوئے۔

(iii) سال 16-2015 میں تکمیل مینجر آفس پر -/10,00,000 روپے خرچ ہوئے۔

(iv) سال 16-2015 میں تکمیل دربار کے لئے -/9,79,933 روپے خرچ ہوئے۔

(v) سال 16-2015 میں صحن کے فرش پر -/51,06,838 روپے خرچ ہوئے۔

(vi) سال 16-2015 میں تعمیر لیورٹری بلاک پر -/4,90,000 روپے خرچ ہوئے۔

(vii) سال 17-2016 میں سکیورٹی انتظامات کے لئے -/42,000 روپے خرچ ہوئے۔

اس طرح گزشتہ پانچ سالوں میں دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر -/2,37,17,539 روپے کی لاگت کا کام ہوا۔ مزید کسی تعمیراتی کام کی اس وقت ضرورت نہ ہے۔

(ب) سال 2016 تا 2018 تک دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر درج بالا رقم میں سے -/76,18,771 روپے جاری ہوئے جو کہ تمام دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر خرچ ہو چکے ہیں۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں ابھی تک کوئی فنڈ منظور نہ ہوا ہے۔ اگر مزید فنڈ ضروری کاموں کے لئے چاہئے ہوں گے تو بلاک ایلوکیشن میں سے منظوری دے دی جائے گی۔

(ج) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ سے سال18-2017 کے دوران-/1,16,73,671 روپے موصول ہوئے جو اوقاف فنڈ میں ہر ماہ بہ ماہ جمع کروادئے گئے۔ تاہم یہ درست ہے کہ جامع مسجد خستہ حالی کا شکار ہے اور دربار شریف کے فرش سے تقریباً چار فٹ نشیب میں ہے۔ بارشوں کے دوران اکثر اوقات جامع مسجد میں پانی جمع ہو جاتا ہے لیکن بارشوں کے علاوہ علاقے کا پانی جامع مسجد میں نہ آتا ہے جس سے مسجد کا تقدس پامال ہو۔ مسجد ابھی تک بہتر حالت میں ہے۔ مسجد کو دوبارہ تعمیر کرنے کی فی الحال ضرورت نہ ہے۔ جہاں تک پانی اکٹھے ہونے کا تعلق ہے اس پر کام کروادیا جائے گا۔

لاہور: محکمہ اوقاف میں کرایہ داری
کی مد میں سالانہ جمع شدہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

733: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی بلڈنگز کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں؟

(ب) ان کرایہ داری یونٹس سے محکمہ کو ماہانہ کتنا کرایہ وصول ہوتا ہے اور سالانہ کتنی رقم جمع ہوتی ہے، سال18-2017اور سال19-2018 میں کتنی کتنی رقم جمع ہوئی؟

(ج) ان کرایہ داری یونٹس میں سے کتنے یونٹس میں کرایہ دار حکومتی مرضی کے بغیر قابض ہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی 148 بلڈنگز کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں۔

(ب) ان کرایہ داری یونٹس سے ماہانہ-/50,98,935 روپے کرایہ وصول ہوتا ہے اور سالانہ-/4,64,61,626روپے تقریباً رقم جمع ہوتی ہے۔ سال18-2017 میں مبلغ -/3,83,78,488روپے اور سال19-2018 میں مبلغ-/4,60,06,716روپے رقم جمع ہوئی ہے۔

(ج) لاہور میں واقع 148 بلڈنگز میں موجود کرایہ داری یونٹس میں سے 724 یونٹس ایسے ہیں جہاں کرایہ داران کی مرضی سے ان کی جگہ دوسرے لوگ ناجائز قابض ہیں ایسے تمام قابضین کو حسب ضابطہ نوٹسز جاری کر دیئے گئے ہیں جس پر کچھ لوگوں نے منتقلی کرایہ داری کی فیس ادا کر کے یونٹس اپنے نام منتقل کروالئے ہیں اور کچھ لوگوں نے منتقلی کرایہ داری کے لئے درخواستیں دے رکھی ہیں جن پر کارروائی کی جارہی ہے جبکہ باقی ناجائز قابضین کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال17-2016اور19-2018کے دوران
بہاولپور میں ایڈمنسٹریٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

743:سید عثمان محمود: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال17-2016 اور19-2018 کے دوران بہاولپور ڈویژن میں کون کون سے ایڈمنسٹریٹر تعینات کئے گئے، تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ایڈمنسٹریٹر صاحبان نے کون کون سی اراضی، مساجد اور دربار کا ٹھیکہ اور لیز دی، تفصیل سے بیان کریں؟

(ج) دی گئی زرعی وکمرشل اراضی، دکانات، مساجد اور دربار کے ٹھیکہ / لیز کس شرح پر دی گئی؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف) سال17-2016اور سال19-2018 کے دوران بہاولپور ڈویژن میں تعینات کئے گئے ایڈمنسٹریٹر کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ایڈمنسٹریٹر	پیریڈ/تعیناتی
1	مسٹر غلام عباس عباسی	01.7.2016تا02.12.2016
2	مسٹر ایاز محمود لاشاری	03.12.2016تا16.5.2018
3	مسٹر غلام عباس عباسی	17.5.2018تا30.6.2019

(ب) سال17-2016 کے دوران دربار / مساجد کے 27عدد ٹھیکہ جات نیلام کئے گئے جبکہ 9596ایکڑ زرعی زمین پٹہ پر دی گئی۔ اسی طرح سال19-2018 کے دوران دربار / مساجد کے 28عدد ٹھیکہ جات نیلام کئے گئے۔ جبکہ 7828 ایکڑ زمین نیلام کی گئی۔ ان ٹھیکہ جات اور پٹہ جات کی تفصیل بر نشان(الف)معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال17-2016 اور سال19-2018 میں کمرشل اراضیات ، دکانات نیلام نہ کی گئی۔البتہ ٹھیکہ جات/پٹہ جات جس شرح سے نیلام کئے گئے ہیں ان کی تفصیل برنشان(ب) معززایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ پنجاب میں مزارات کی توسیع کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

832: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے صوبہ میں کتنے مزارات کی توسیع کا منصوبہ ہے، اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رواں مالی سال میں کتنے مزارات کی توسیع کا کام مکمل ہو گا؟

(ج) محکمہ اوقاف کو15۔اگست 2018 سے15۔اگست 2019 تک ان مزارات سے کتنی آمدن ہوئی؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور(سید سعید الحسن):

(الف) محکمہ اوقاف میں کسی بھی مزار کی توسیع کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ب) رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں کسی بھی مزار کی توسیع کا کام شامل نہیں ہے۔

(ج) رواں مالی سال میں چونکہ کسی بھی مزار کی توسیع کا منصوبہ پر کارروائی نہ ہے اس لئے ان مزارات کی 15۔اگست 2018 تا15۔اگست 2019تک کی آمدن بھی بتانا ممکن نہ ہے۔

محکمہ اوقاف کی صوبہ میں کمرشل اراضی اورآمدن سے متعلقہ تفصیلات

833: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)　محکمہ کی صوبہ بھر میں کمرشل اراضی کتنی ہے 15-اگست 2018 سے 15-اگست 2019 اس کمرشل اراضی سے محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ب)　کیا محکمہ اس آمدن میں اضافہ کی کوشش کر رہا ہے اور کیا مزید اراضی پر تعمیرات کرنے پر غور کیا جا رہا ہے؟

(ج)　محکمہ اوقاف کی کتنی کمرشل اراضی پر غیر قانونی قبضہ ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید سعید الحسن):

(الف)　محکمہ اوقاف کی صوبہ بھر میں 162 ایکڑ سات کنال چھ مرلے 178 مربع فٹ کمرشل اراضی ہے جس میں سے تین ایکڑ پانچ کنال دس مرلے 229 مربع فٹ زیر ناجائز قبضہ ہے باقی کمرشل اراضی تعدادی 159 ایکڑ ایک کنال پندرہ مرلے 221 مربع فٹ ہے جس کے محاذ 15-اگست 2018 سے 15-اگست 2019 تک مبلغ 21,61,89,162/- روپے آمدن ہوئی ہے۔

(ب)　محکمہ اوقاف کمرشل اراضی کے کرایہ میں پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت ہر تین سال بعد 25 فیصد اضافہ کرتا ہے اس کے علاوہ کرایہ کی آمدن میں اضافہ کے لئے ڈپٹی کمشنر، لوکل گورنمنٹ، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور محکمہ اوقاف کے نمائندگان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی جو کمرشل اراضی کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کے لئے تجاویز دے رہی ہے ان تجاویز کی روشنی میں کمرشل اراضی کے کرایہ کا تعین کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں محکمہ اوقاف کی کمرشلائزیشن پالیسی برائے وقف اراضیات تشکیل دے رہا ہے جس سے نہ صرف وقف زرعی اراضیات کو کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے گا بلکہ وقف اراضیات کو مختلف نوعیت کے صنعتی مقاصد کے لئے بھی لیز پر دیا جائے گا نیز اسی پالیسی کے تحت محکمہ اپنی اراضیات مختلف اداروں کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے لئے بھی دینے پر غور کر رہا ہے۔

(ج)　محکمہ اوقاف کا تین ایکڑ پانچ کنال دس مرلے 229 مربع فٹ رقبہ زیر ناجائز قبضہ ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد وارث شاد! آج کی تیاری تو بہت اچھی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! وقفہ سوالات شروع ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ ہونے کو ہے۔ میرے بھائی جناب محمد وارث شاد ابھی تشریف لائے ہیں۔ ان کا اپنا ایک سوال بھی نہیں ہے اور یہاں ہاؤس میں کھڑے ہو کر یہ کہنا کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری کی تیاری نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب بات نہیں ہے۔ ان کا سوال ہے اور نہ یہ ہاؤس میں موجود تھے آتے ہی انہوں نے حاضری لگانے کے لئے کہہ دیا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری کی تیاری نہیں ہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب چیئرمین! جناب محمد بشارت راجا مجھے رولز آف پروسیجر میں یہ دکھا دیں کہ کوئی ممبر جس کا سوال نہ ہو وہ کوئی ضمنی سوال نہیں کر سکتا یا وہ بول نہیں سکتا؟

(قطع کلامیاں)

جناب چیئرمین: جناب محمد وارث شاد! شکریہ

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب چیئرمین: جی،، اب وزیر قانون! آپ رپورٹیں پیش کریں۔

حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس اور پراجیکٹ کی سپیشل آڈٹ رپورٹیں برائے سال 17-2016 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):

(i) Special Audit Report on the Accounts of Lahore Ring Road Authority, Communication & Works Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17.

(ii) Special Audit Report on Construction of Metro Bus Project, Multan HUD & PHE Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17.

MR CHAIRMAN: The reports have been laid and referred to the Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب چیئرمین: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار جناب عمر تنویر کی ہے۔

جناب عمر تنویر: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ---

کورم کی نشاندہی

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، کورم پوائنٹ آؤٹ ہوا ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب چیئرمین: جی، گنتی کی جائے۔ گنتی کی گئی۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار 23۔دسمبر 2019 سہ پہر 3:00 بجے تک **ملتوی** کیا جاتا ہے۔